★★★ پاک سرزمین کا نظام..... قوت اخوت عوام ★★★

ABC CERTIFIED

DAILY QUWAT LAHORE

چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
لاہور

روزنامہ قوت

ایڈیٹر
امداد اللہ قریشی

www.dailyquwat.com Email:dailyquwat786@gmail.com

جلد نمبر 15 | ہجرت 14 محرم الحرام 1447ھ، 10 جولائی 2025ء، 27 حاڑ 2082پ (صفحات 8 قیمت 15 روپے) | شمارہ نمبر 233

مون سون کا زوردار اسپیل، پنجاب بھر میں موسلا دھار بارشیں

نشیبی علاقے زیرآب، پرکیں تالاب بن گئیں

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایات پر متعلقہ حکام الرٹ، تمام مرکزی شاہراہوں، انڈر پاسز کو کلیئر رکھنے کی ہدایات، محکمہ موسمیات کی آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران سیمت پنجاب کے بیشتر علاقوں میں شدید مون سون بارشوں کی پیشگوئی

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایات پر واسا لاہور مکمل الرٹ، واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسیز اور ایم ڈی واسا غضنفر احمد نے تمام مرکزی شاہراہوں اور انڈر پاسز کو کلیئر رکھنے کی ہدایات کر دیں



لاہور (خبر نگار) مون سون بارشوں کا زور دار سٹیل بزرگ ہے، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف شہروں میں بجلی اور کہیں موسلا دھار بارش سے نشیبی علاقوں زیرآب آگئے اور سڑکیں تالاب بن گئیں، لاہور میں موسلا دھار بارش سے بجلی کا ترسیلی نظام شدید متاثر ہوا اور لیسکو کے سسٹم میں خرابیوں سے 175 سے زائد فیڈرز ٹرپ کر گئے، محکمہ موسمیات نے آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران لاہور سمیت پنجاب کے بیشتر علاقوں میں شدید مون سون بارشوں کی پیشگوئی کی (بقیہ نمبر 1)

بلاول بھٹو زرداری بہت جلد وزیراعظم بن کر پاکستانی معیشت کو مستحکم کریں گے، ریاض کو ہمروی

مانچسٹر (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ کے نائب صدر ریاض کو ہمروی نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول (بقیہ نمبر 2)

مریم نواز کا فاطمہ جناح کی برسی پر خراج عقیدت، رول ماڈل قرار دے دیا

محترمہ فاطمہ جناح آزادی کی جدوجہد کی عظیم رہنما اور خواتین کیلئے وقار کی علامت ہیں

پنجاب کی بیٹیوں کو بااختیار بنانے کا عمل محترمہ فاطمہ جناح کے نقش قدم پر جاری ہے، پیغام

لاہور (زیڈ این این) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی 58 ویں برسی کے موقع پر ان کی قومی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز (بقیہ نمبر 6)



ڈی جی آئی ایس پی آر
کوئی بھی ایٹمی پروگرام کو نشانہ بنانے کی جرات نہیں کر سکتا

راولپنڈی ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری بین الاقوامی شریانی امراض کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

پاک بھارت جنگ بندی میں امریکی کردار نہ ہونے کا بھارتی دعویٰ جھوٹا قرار

حقیقت جاننے کیلئے جدید دور میں آپ کی ایک ٹویٹ پر انحصار نہیں کرتے، ترجمان امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن (این این این) امریکا نے پاک بھارت جنگ بندی میں امریکی کردار سے متعلق بھارتی دعوے کو جھوٹا اور گمراہ کن قرار دے دیا، ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے میڈیا بریفنگ (بقیہ نمبر 8)

بھارت کے یہ مذموم عزائم پاکستان کی سلامتی بالخصوص بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی منظم سازش ہے، بھارت پاکستان میں دہشتگرد کارروائیوں کی حمایت اور مالی معاونت کر رہا ہے

پاکستان ایک ذمہ دار اور ڈیٹرنٹ ایٹمی طاقت ہے، پاکستان کی جوہری صلاحیت ناقابل تسخیر ہے اور یہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں اور موجودہ علاقائی توازن پر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے

پی ڈی آئی کی تحریک صرف بیانات کی حد تک، کوئی تیاری نہیں ہے انشاء اللہ

نواز شریف سیاسی ڈائیلاگ کے حق میں ہیں، وزیراعظم نے اپوزیشن کو تین مرتبہ سیاسی ڈائیلاگ کی دعوت دی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا کہ تحریک انصاف کی تحریک کے حوالے سے کوئی تیاری نہیں، ان کی تحریک صرف بیانات کی حد تک ہے، اگر انہوں نے سڑکوں پر اشتعال پھیلانے کی کال دی تو بہت کم لوگ نکلیں گے، اگر کسی نے اشتعال (بقیہ نمبر 10)



پاکستان کا اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی صدارت سنبھالنا اہل کشمیر کے لیے باعث فخر ہے، واجد بریرکی

لوٹن (این این آئی) سابق پالیمنٹری امیدوار آف سوئن کوٹ فیلڈ برطانیہ واجد بریر (بقیہ نمبر 11)

سیدال خان کی قائمگی حزب اختلاف سینیٹ سینئر سیشل فراز کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) پی پی (بقیہ نمبر 12)



لاہور: معاون خصوصی وزیراعلیٰ پنجاب سلمیٰ بٹ محکمہ پراسیکیوشن کنٹرول اینڈ کوآرڈینیشن میٹنگ میں اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

محسن نقوی سے پاکستان ٹینس فیڈریشن صدر اعصام الحق قریشی کی ملاقات

محسن نقوی نے صدر پاکستان ٹینس فیڈریشن اعصام الحق قریشی کی ملاقات، میں ٹینس کے فروغ کے اقدامات پر تبادلہ خیال

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اسلام آباد میں ٹینس کورٹس سے متعلق مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں

لاہور (پی این این) چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی سے صدر پاکستان ٹینس فیڈریشن اعصام الحق قریشی نے بدھ کو ملاقات کی۔

ملاقات میں پاکستان میں ٹینس کے فروغ کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جرمان پی بی ٹی ایس کورٹس سے متعلق مسائل کے (بقیہ نمبر 5)

جنگ بندی شرائط منوانے کے لیے غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں شدت

عمل البب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ میں اپنی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کر دیا ہے، جہاں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے مقابلے میں حالیہ ہفتوں میں کہیں زیادہ شدید کارروائی جاری ہے۔ جنوبی غزہ کے خان یونس شہر کے مشرقی علاقوں میں کارروائیاں خاص طور پر تیز کر دی گئی ہیں۔ بامقصد ذرائع (بقیہ نمبر 6)

زرعی فنانسنگ کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کا طریقہ کار اختیار کیا جائیگا، وزیراعظم

زرعی فنانسنگ کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا، سے متعلق معیشت کو مزید فروغ دینے کیلئے زرعی فنانسنگ کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کا (بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد (پی این این) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ زرعی شعبے میں پائیدار اصلاحات



اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس ہو رہا ہے

پاکستان اور ترکیہ کا علاقائی استحکام کے لئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

دونوں ممالک کئی علاقائی اور عالمی معاملات پر یکساں مؤقف رکھتے ہیں، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان اعلیٰ سطح کے تبادلے مضبوط تعلقات کا مظہر ہیں: اسحاٰق ڈار

دونوں ممالک باہمی تجارت کو 5 ارب ڈالر تک بڑھانے کے خوابوں ہیں، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان آئل اور گیس میں تعاون کو فروغ دے رہے ہیں: دکان فدان

اسلام آباد (ذوالفقار چوہدری / پی این این) پاکستان اور ترکیہ کے درمیان علاقائی استحکام کے لئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق ہوا ہے۔ اسلام آباد میں ترک وزیر خارجہ دکان فدان کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات قائم ہیں، دونوں ممالک کئی علاقائی اور عالمی معاملات پر یکساں مؤقف رکھتے ہیں، پاکستان (بقیہ نمبر 5)



نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ترکی کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان اور ترکی کے قومی دفاع کے وزیر یاسر گلر سے MOFA ملاقات

جدہ میں اہم پیشرفت، ایرانی وزیر خارجہ کی سعودی ولی عہد سے ملاقات

سعودیہ اور ایران کے درمیان تعلقات کی موجودہ صورتحال، فلسطین کی حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا

جدہ (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی جس میں فلسطین کی حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی خبر ایجنسی کے (بقیہ نمبر 16)



اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ اور وزیراعظم یوتھ پروگرام ہرا ابھا منصور احمد خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سبزیوں کی برآمدات میں مئی 2025 کے دوران 15.74 فیصد کمی

اسلام آباد (این این آئی) سبزیوں کی برآمدات میں مئی 2025 کے دوران 15.74 فیصد کمی ہوئی ہے۔ ادارہ برائے شماریات (بقیہ نمبر 19)

عبدالقیوم خان کے نظریات وعقائد پر عمل کا سفر جاری رکھا جائے گا، سردار عتیق

آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان کے نظریات کی شمع ہے، عتیق احمد خان نے کہا کہ مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان کے نظریات وعقائد پر عمل کا سفر (بقیہ نمبر 20)

سکیورٹی داخلہ پنجاب کی امریکی قونصل جنرل سے امن وسیکیورٹی پر اہم ملاقات

لاہور (زیڈ این این) سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی سے امریکی قونصل جنرل کرسٹن ہاکنز نے اہم ملاقات کی، جس میں (بقیہ نمبر 18)

ملائشیا کے وزیراعظم نے غزہ کے معاملہ پر امریکی اور مغربی رویہ منافقانہ قرار دیدیا

کوالالمپور (این این آئی) ملائشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے غزہ کے معاملہ پر امریکی اور مغربی رویہ منافقانہ قرار دیدیا۔ عالمی میڈیا کے مطابق ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے فرمایا میں اسرائیلی جارحیت پر دوہرا معیار اپنانے پر امریکا اور (بقیہ نمبر 17)

ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام، ڈرونز، روبوٹس اور جدید چیک پوسٹس قائم کرینگے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت وٹیکنالوجی میں تعاون جاری رکھے گا امریکہ

چار سال پنجاب میں کرپشن ناہلی اور نااہلی لوٹ مار کا سیاہ ترین دور تھا

اعظمی بخاری

جس آڈٹ رپورٹ کا واویلا کیا جارہا ہے وہ درحقیقت بیوروکریسی کے ادوار کی رپورٹ ہے: آڈٹ رپورٹ کو غلط انداز میں پیش کر کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

جعلی دانشور آڈٹ رپورٹ کے صفحہ نمبر 87 اور 96 غور سے پڑھیں، شاید کچھ شرم آجائے۔ جن 10 کھرب روپے کا ذکر ہو رہا ہے وہ 2018ء سے 2023ء کے دوران گندم کی خریداری اور سبسڈی سے متعلق ہے

لاہور (ڈیلی این این) وزیراطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے سٹیزن اطلاعات چیف پرنسپل سیکرٹری سید توقیر حسین شاہ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آڈٹ رپورٹ کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے، بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ آڈٹ رپورٹ میں بیوروکریسی کے ادوار کی نشاندہی کی گئی ہے، ہم نے 2018ء سے 2023ء کے دوران گندم کی خریداری اور سبسڈی سے متعلق (بقیہ نمبر 22)



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی انتظامی بریفنگ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

احتیاط علاج سے بہتر ہے: وفاقی وزیر سید مصطفیٰ کمال

ہسپتالوں کے فضلے کی محفوظ تلفی عوام کو بیماریوں سے بچانے کے لیے ایک بڑا اور مؤثر قدم ہے، احتیاط علاج سے بہتر ہے، اگر احتیاط نہ کی گئی تو بیماریاں ہمیں گھیر لیں گی، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ہسپتالوں کے فضلے کی محفوظ تلفی عوام کی بیماریوں سے بچانے کے لیے ایک بڑا اور مؤثر قدم ہے۔ وہ واٹس ایپ اسپتال ایڈمنسٹریٹرز کے ویبنار کی جانب سے طبی فضلہ تلف کرنے کے لیے ویسٹ ویئر کی فراہمی کے (بقیہ نمبر 21)

نیشنل پارک حکومت کو درخت کاٹنے کی سفارش پر مبنی رپورٹ جمع کروائے، لاہور ہائیکورٹ

نیشنل پارک حکومت کو درخت کاٹنے کی سفارش پر مبنی رپورٹ جمع کروائے، لاہور ہائیکورٹ

روزنامہ قوت لاہور
سٹی نیوز



ڈاکوؤں نے مزاحمت پر نوجوان کو تشدد کر کے زخمی کر دیا

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) ڈاکوؤں نے مزاحمت پر نوجوان کو تشدد کر کے زخمی کر دیا اور لٹیروں اسے تشدد کا نشانہ بنا کر موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ جلال آباد کا رہائشی نوجوان عبداللہ ولد اللہ یار خاکوانی موٹر سائیکل پر گھر کی طرف جا رہا تھا کہ موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے راستہ روک لیا۔ ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی۔ عبداللہ نے مزاحمت کی تو ڈاکوؤں نے اسے تشدد کا نشانہ بنایا اور موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ زخمی عبداللہ کو ڈاکوؤں کے تشدد کے نتیجے میں چہرہ سمیت جسم کے مختلف حصوں پر شدید زخم آئے۔ اطلاع ملنے پر موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ عبداللہ کو زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا۔ ڈاکوؤں کی تلاش کے لیے پولیس نے ناکہ بندی کر دی ہے۔

بجلی بند رہے گی

جھنگ (بیورو رپورٹ) بجلی کے اداروں کی ضروری مرمت کے سلسلہ میں صبح 8 بجے سے دن 11 بجے تک 10 جولائی کو شہر پور، اچھلی امام، اٹھارہ ہزاری، اشاری فیڈرز، 17 جولائی کو جنوبی، کچا کھیڑاں، مائی ستارہ فیڈرز، 24 جولائی کو ترکیموں ہیراں، دریام، رستم صوفی ٹیکسٹائل ملز، مائی سلطان فیڈرز، 29 جولائی بیلا سرمانہ، اچھلی شاہ صوفی رحمان ملز، نرسوں، اسحاقیہ شریف، بی ایم ای، بلیوٹ فیڈرز، 29,21,15 جولائی کو کالج روڈ فیڈر، 22,15,1 جولائی کو ماڑھانوالا فیڈر میں بجلی کی سپلائی معطل رہے گی

بھوپ چدھڑیاں میں حقیقی باپ نے بیٹی کو قتل کرنے کے لئے اس پر فائرنگ کر دی

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) بھوپ چدھڑیاں میں حقیقی باپ نے بیٹی کو قتل کرنے کے لئے اس پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں پندرہ سالہ بیٹی شدید زخمی ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق آصف علی ولد محمد حسین کی اپنی بیٹی عروج سے توں تکرار ہوئی جس پر اس نے بیٹی پر فائرنگ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا اور خود فرار ہو گیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا جبکہ زخمی عروج کو تشویشناک حالت کے پیش نظر لاہور ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔

ایس پی اقبال ٹاؤن ڈاکٹر محمد عمر کی زیر نگرانی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن

لاہور (رپیش علی سے) شیر اکوٹ پولیس نے منحرف موٹر سائیکل سپیڈ ڈیکٹ گینگ گرفتار کر لیا، ملزمان اعجاز نیلی اور شان کو خفیہ اطلاع پر بادامی چوک کھالی سے گرفتار کیا، ملزمان اعجاز اور شان سے مجموعی طور پر 21 کلو کا مال مسروقہ برآمد، ملزمان سے 15 لاکھ کی 1842 الیکٹرک موٹریں 02 لاکھ نقدی 05 موٹر سائیکلیں اور چوری کی برآمد، ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے، مزید تفتیش کے لئے انویسٹی گیشن کے حوالے، ایس پی اقبال ٹاؤن ڈاکٹر محمد عمر کی شیر اکوٹ پولیس کو شاباش، سٹریٹ کرائم کے کنٹرول اور گین ٹریجات میں شامل ہے۔

شاہدرہ ٹاؤن نقب زنی کی وارداتوں 24 گھنٹوں میں ملزم ساتھی سمیت گرفتار

لاہور (رپیش علی سے) شاہدرہ ٹاؤن پولیس کی کارروائی جاری، نقب زنی سمیت دیگر سنگین وارداتوں کے 7 مقدمات حل، 2 ملزمان گرفتار، 2 لاکھ روپے نقد اور 7 تولے سونا برآمد، ملزمان کے قبضہ سے دو الگ الگ موٹر سائیکل برآمد، ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے، ایس پی اقبال ٹاؤن ڈاکٹر محمد عمر کی زیر نگرانی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔

آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت فالواپ اجلاس

قومی و بین الاقوامی سپیشل ویپن اینڈ ٹیکٹکس (SWAT)، سنائپر مقابلوں کے لئے ایلیٹ فورس کے کھلاڑیوں کی تیاری، دیگر امور کو حتمی شکل دی گئی

دبئی اور ترکیہ میں قومی و بین الاقوامی سپیشل فورسز سنگلر اینڈ شوٹنگ مقابلوں میں ایلیٹ فورس کے تربیت یافتہ کھلاڑی پنجاب پولیس کی نمائندگی کریں گے، ترجمان پنجاب پولیس



آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور قومی و بین الاقوامی سنائپر مقابلوں کیلئے ایلیٹ فورس کے کھلاڑیوں کی تیاری و دیگر امور بارے فالواپ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لاہور (خبر نگار، کرائم رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت سنٹرل پولیس آفس میں فالواپ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں قومی و بین الاقوامی سپیشل ویپن اینڈ ٹیکٹکس (SWAT)، سنائپر مقابلوں کے لیے ایلیٹ فورس کے کھلاڑیوں کی تیاری اور دیگر امور کو حتمی شکل دی گئی۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ دبئی اور ترکیہ میں قومی و بین الاقوامی سپیشل فورسز سنگلر اینڈ شوٹنگ مقابلوں میں ایلیٹ فورس کے تربیت یافتہ کھلاڑی پنجاب پولیس کی نمائندگی کریں گے۔ اجلاس میں ایس سپیشل سیرچ اینڈ ہوسٹیج سیورٹ کے ٹریننگ سکول خالد سلیمان نے بتایا کہ پنجاب پولیس کے کھلاڑیوں کی ایونٹس میں شرکت کے لیے ایلیٹ فورس کے کوارٹر ڈیزائنیشن عمل ہے۔ کھلاڑیوں کے انتخاب کے لئے تین لائن، فزیکل چاچ پڑتال اور ٹیکنیکل موو منٹ اسسمنٹ کی جانچ ہے۔ آئی جی پنجاب نے سپیشل ٹیموں کی تشکیل اور مقتوں کے لئے تمام کریں گے۔ اجلاس میں ایس سپیشل سیرچ اینڈ ہوسٹیج سیورٹ کے ٹریننگ سکول خالد سلیمان نے بتایا کہ پنجاب پولیس کے کھلاڑیوں کی ایونٹس میں شرکت کے لیے ایلیٹ فورس کے کھلاڑیوں کی تیاری اور دیگر امور کو حتمی شکل دی گئی۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ دبئی اور ترکیہ میں قومی و بین الاقوامی سپیشل ویپن اینڈ ٹیکٹکس (SWAT)، سنائپر مقابلوں

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
روزنامہ قوت لاہور
''روزنامہ قوت لاہور'' (3) 10 جولائی 2025ء

ڈپٹی کمشنر شاہد محمود نے گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ کیا

مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، مفت ادویات کی فراہمی اور صفائی کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا



ساہیوال (مہر اے ڈی نسیم سپرا سے) ڈپٹی کمشنر شاہد محمود نے گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ کیا اور وہاں مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، مفت ادویات کی فراہمی اور صفائی کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ ڈاکٹر عبدالمجید نیازی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد سلیم گوندل بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر شاہد محمود نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، ایمرجنسی، او پی ڈی اور ادویات کی فراہمی کے مراکز کا معائنہ کیا اور زیر علاج مریضوں و تیمارداروں سے براہ راست طبی سہولتوں کے بارے میں دریافت کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر شاہد محمود نے ہسپتال کو عطیہ کی جانے والی نئی اور جدید کلر الٹراساؤنڈ مشین کا افتتاح بھی کیا جو شہر کی معروف اور سماجی خدمت میں پیش پیش ''فرشتہ فیملی'' کی طرف سے عطیہ کی گئی ہے۔ انہوں نے اس جذبہ خیر سگالی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے مثبت اقدامات نہ صرف صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنتے ہیں بلکہ معاشرے میں خیر کا رجحان بھی فروغ پاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ایم ایس اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بلا تعطل معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور صفائی کے نظام کو مزید بہتر کیا جائے تاکہ ہسپتال آنے والے شہریوں کو سہولت اور اطمینان میسر آسکے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو
محمد اقبال سنگھیڑا کا ڈسکہ کا دورہ

ڈسکہ (ڈویژنل بیورو چیف) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو محمد اقبال سنگھیڑا کا ڈسکہ کا دورہ، بارشی پانی کی نکاسی کے حوالہ سے مختلف شاہراہوں کا وزٹ کیا اور بارش کے بعد کم وقت میں ہی شاہراہوں سے پانی کے نکاس پر اطمینان کا اظہار کیا سٹی صدر مسلم لیگ ن و چیئرمین مرکزی انجمن تاجران ڈسکہ محمد افضل منشاء، سی او الفت شہزاد سمیت میونسپل کمیٹی کے عملہ کی کارکردگی کو سراہا اس موقع پر امین رضا مغل، سید رضوان مہدی، تحصیل صدر مسلم لیگ ن یوتھ ونگ سجاد احمد گجر ایڈووکیٹ و دیگر بھی موجود تھے

اگوکی کے میڈیکل اسٹور دین سنز فارمیسی کا صحافی ادیب بٹ کیساتھ ناروا سلوک

ماڈل ٹاؤن اگوکی سوسائٹی کے ڈائیریکٹرز و عمائدین علاقہ کی شدید مذمت

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) اگوکی کے میڈیکل اسٹور دین سنز فارمیسی کا صحافی ادیب بٹ کے ساتھ غیر اخلاقی و ناروا رویہ، ناقابل استعمال ادویات واپسی سے انکار اور بدتمیزی۔ دین اینڈ سنز فارمیسی اگوکی میں پنجاب کنزیومر ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے بل دینے اور قابل واپسی پالیسی ڈسپلے نہ کرنے کی بھی تحقیقات کی جائیں۔ ہیلتھ کیئر کمیشن پنجاب کی بھی کھلم کھلا خلاف ورزی۔ صنعیر صحافی نے اس ناروا سلوک و نان پروفیشنل رویہ بارے ضلعی انتظامیہ، ڈرگ انسپکٹر، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور کنزیومر ڈیپارٹمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر دین فارمیسی اینڈ سنز کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ دیگر دکاندار بھی قانون اور اخلاقیات کی پاسداری کریں۔ دوسری جانب ادیب بٹ وصحافیوں کا کہنا ہے کہ فارمیسی مالکان کے کمٹمنٹ نان پروفیشنل رویہ پر قانونی مشاورت بھی کی جارہی ہے۔

عوامی پریس کلب
دیپال پور کا تعزیتی اجلاس

دیپال پور (زاید عمران بجوعہ) عوامی پریس کلب دیپال پور کا تعزیتی اجلاس، تفصیلات کے مطابق عوامی پریس کلب دیپال پور تعزیتی اجلاس زیر صدارت چوہدری عامر نذیر کمبوہ منعقد ہوا اجلاس میں جنرل سیکرٹری شیخ رشید پراچہ، سرپرست ڈاکٹر حسن رضا، چیئرمین چوہدری ہمایوں خالد ارائیں، رانا اظہر رفیق، ملک امانت علی کھوکھر، ملک عمران کھوکھر سمیت تمام عہدیداران نے شرکت کی جبکہ بانی رکن دیپالپور یار، سینئر قانون دان شیخ لیاقت علی مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے، سیاسی، سماجی و زمیندار شخصیت میاں اکرم بودلہ کے بھائی میاں اکرام بودلہ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں بخار سمیت معمولی امراض کی ادویات ناپید ہوگئیں

ضلع کے دور دراز کے مقامات سے آئے ہوئے مریض شہر کے میڈیکل سٹوروں سے ادویات خریدنے پر مجبور ہوگئے

حافظ آباد (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں بخار سمیت معمولی امراض کی ادویات ناپید ہوگئیں۔ ضلع کے دور دراز کے مقامات سے آئے ہوئے مریض شہر کے میڈیکل سٹوروں سے ادویات خریدنے پر مجبور ہوگئے جس پر متاثرہ مریض مسلم لیگ ن کے ضلعی راہنما محمد سعید انجم ایڈووکیٹ کی قیادت میں سراپا احتجاج بن گئے۔ متاثرہ مریضوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی دہلیز پر ادویات پہنچانے کے اعلانات کر رہی ہیں لیکن ڈی ایچ کیو ہسپتال حافظ آباد میں سی ایم پنجاب کے ویژن کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں جہاں بخار سمیت معمولی معمولی امراض کی ادویات بھی مریضوں کو نہیں دی جارہی ہیں اور ڈاکٹرز دور دراز سے آئے مریضوں کو ادویات پرچیوں پر لکھ کر باہر سے خریدنے کو کہتے ہیں جس سے نہ صرف غریب مریضوں کی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ ڈی ایچ کیو ہسپتال کی افادیت بھی متاثر ہو رہی ہے۔

12 محرم الحرام کے حوالہ سے سردار بلال ٹریولز
پر ختم القرآن کی پروقار تقریب منعقد ہوئی

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) بارہ محرم الحرام کے حوالہ سے سردار بلال ٹریولز پر ختم القرآن کی پروقار تقریب منعقد ہوئی تقریب میں ممبر صوبائی اسمبلی مولانا محمد الیاس چنیوٹی، سردار قمبیر احمد دھامنہ، مولانا محمد بدر عالم، سردار علی بلال بخشی، سردار حیدر بلال بخشی، چوہدری محمد ابوبکر چنیوٹی سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کی مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے شرکاء کو قرآن و حدیث کی روشنی میں والدین کی قدر سے روشناس کروایا اور خصوصی دعا کروائی اس موقع پر ہر عام و خاص کے لئے کھانے کا وسیع انتظام بھی کیا گیا تھا آخر میں مولانا بدر عالم نے سردار بلال بخشی کے ایصال ثواب کے لئے بھی دعا کروائی مولانا محمد الیاس چنیوٹی کا سردار بلال کے بیٹوں کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا

موسمیاتی تبدیلیوں سے بچاؤ کیلئے شجر کاری کیجئے۔ شاف علی کھانڈ

درخت زندگی ہیں درخت قیمتی سرمایہ ہیں۔ سینٹرل گورنر پنجاب جناح کا پاکستان



سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) 13 جولائی سے ساون کا مہینہ شروع ہو رہا ہے۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ ساون اتنا زرخیز ہوتا ہے کہ اگر سوکھی لکڑی بھی زمین میں گاڑ دی جائے تو وہ سبز ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مہینہ پودے اور درخت لگانے کے لیے سب سے موزوں وقت سمجھا جاتا ہے۔ آیئے اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور درخت لگانے کی تیاری کریں تاکہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت پر قابو پایا جاسکے اور ماحول کو بہتر بنایا جا سکے۔ ان باتوں کا اظہار جناح کا پاکستان کے سینٹرل گورنر پنجاب شاف علی کھانڈ نے میڈیا ٹاک میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کے شکار ممالک میں شامل ہے۔ درختوں میں نیم ایک خاص درخت ہے جو 55 ڈگری تک گرمی اور 10 ڈگری تک سردی برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک 12 فٹ اونچا درخت اتنی ٹھنڈک پیدا کرتا ہے جتنے تین ایئر کنڈیشنر مل کر کرتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ نیم کا درخت رات کے وقت بھی آکسیجن خارج کرتا ہے۔ درخت زندگی ہیں درخت قیمتی سرمایہ ہیں۔

محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے معذور افراد میں ویل چیئرز تقسیم کرنے کی تقریب

وزیر اعلیٰ کی کوارڈینیٹر، ایم این اے سائرہ افضل تارڑ، میاں حیدر عباس بھٹی، اسسٹنٹ کمشنر جواد حسین ملک، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر طاہرہ یاسمین نے حکومت پنجاب کی جانب سے معذور افراد میں ویل چیئرز تقسیم کیں



حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے معذور افراد میں ویل چیئرز تقسیم کرنے کی تقریب پنڈی بھٹیاں میں منعقد ہوئی۔ وزیر اعلیٰ کی کوارڈینیٹر، ایم این اے سائرہ افضل تارڑ، میاں حیدر عباس بھٹی، اسسٹنٹ کمشنر جواد حسین ملک، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر طاہرہ یاسمین نے حکومت پنجاب کی جانب سے معذور افراد میں ویل چیئرز تقسیم کیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی خصوصی ہدایات پر معذوری کا شکار افراد کو با اختیار بنانے اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لیے اربوں روپے کی خطیر رقم خرچ کی جارہی ہے تاکہ کسی بھی جسمانی معذوری کا شکار افراد ہمارے معاشرے کے کارآمد اور بوجھ بننے کی بجائے، باعزت اور پروقار طریقے سے اپنی زندگی گزار سکیں۔ انکا کہنا تھا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے باہم معذوری کا شکار افراد میں ویل چیئرز، گرین موٹر بائیک، آلہ سماعت، ہمت کارڈز سمیت دیگر سہولیات کو ترجیحی بنیادوں پر فراہم کیا جارہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ معذوری کا شکار افراد ہمارے معاشرے کے کارآمد اور افسران، ایجوکیشن اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر بجٹ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز نے شرکت کی۔ سی ای او ایجوکیشن محمد صفدر ملک نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع چکوال وتلہ گنگ میں سکولوں کی تعداد، معیار تعلیم، سکول بلڈنگ اور دیگر سہولیات، سٹاف اور بجٹ کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر سائرہ حیات نے سکولوں کی عمارتوں کی بہتری کے ساتھ بہتر تعلیمی ماحول، بچوں کی جسمانی نشوونما اور صفائی ستھرائی، اساتذہ کی تربیت، سکول کونسلز کی فعالی اور فنڈز کی مفید اور بروقت استعمال کے حوالے سے ہدایات جاری کیں۔

ڈپٹی کمشنر چکوال میڈم سائرہ حیات نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی چکوال کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کی

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تعلیمی اداروں اداروں کے ایکڈمک سسٹم کی کارکردگی اور انتظامی معاملات کے اچھے نتائج کے لئے یکساں توجہ مرکوز کی جائے



چکوال (ایم ایوب سلطانی) ڈپٹی کمشنر چکوال میڈم سائرہ حیات نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی چکوال کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تعلیمی اداروں اداروں کے ایکڈمک سسٹم کی کارکردگی اور انتظامی معاملات کے اچھے نتائج کے لئے یکساں توجہ مرکوز کی جائے۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی محمد صفدر ملک، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری مردانہ وزنانہ) لٹریسی وغیر روایتی تعلیم، تمام تحصیلوں سے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران (مردانہ و زنانہ)، اسسٹنٹ ایجوکیشن افسران، ایجوکیشن اتھارٹی کے ڈپٹی کمشنر بجٹ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز نے شرکت کی۔ سی ای او ایجوکیشن محمد صفدر ملک نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع چکوال وتلہ گنگ میں سکولوں کی تعداد، معیار تعلیم، سکول بلڈنگ اور دیگر سہولیات، سٹاف اور بجٹ کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر سائرہ حیات نے سکولوں کی عمارتوں کی بہتری کے ساتھ بہتر تعلیمی ماحول، بچوں کی جسمانی نشوونما اور صفائی ستھرائی، اساتذہ کی تربیت، سکول کونسلز کی فعالی اور فنڈز کی مفید اور بروقت استعمال کے حوالے سے ہدایات جاری کیں۔

کالم نگار تعمیر و ترقی کے لیے سمت کشائی کرتا ہے: چودھری سجاد مشتاق

فکر و شعور فراہم کرتا ہے اور نہ صرف بیمار سوچ، بیمار اجساد کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ ان کا علاج بھی تجویز کرتا ہے



گوجرانوالہ (غلام شبیر ریزیڈنٹ ایڈیٹر) کالم نگار تعمیر و ترقی کے لیے سمت کشائی کرتا ہے، فکر و شعور فراہم کرتا ہے اور نہ صرف بیمار سوچ، بیمار اجساد کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ ان کا علاج بھی تجویز کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے ××ایف ایم نیوز×× کی طرف سے ××پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن×× کے صدر چودھری سجاد مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کے اعزاز میں دیئے گئے پرتکلف عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، معروف دانشور، کالم نگار و تجزیہ کار محمد ادریس ناز چیئرمین ××ایف ایم نیوز/مرکزی صدر پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن×× نے کہا کہ اچھا کالم نگار اپنے کالموں کے ذریعے قوم کو نہ صرف فکری غذا فراہم کرتا ہے بلکہ منزل پر پہنچنے کے لیے ممکنہ راہوں کا تعین بھی کر دیتا ہے تاکہ قوم بغیر وقت ضائع کیے اقوام عالم کے ساتھ تعمیر و ترقی کی منازل طے کر سکے، تقریب کے مہمان خصوصی چودھری سجاد مشتاق صدر پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میری کوشش ہوگی کہ ××پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن×× سچے اور دیانت دار لکھاریوں کی ایسی کھیپ پیدا کرے جو پاکستان کو اقوام عالم میں ایک عظیم مملکت بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکے، مفتی محمد عمران سیکرٹری جنرل ×× پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن×× کا کہنا تھا ہم نے نوجوان کالم نگاروں اور لکھاریوں کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جہاں سے نہ صرف وہ جدید رجحانات سے آگاہی حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنے مشاہدات، تجربات اور خیالات سے اپنی قوم کی علمی اور فکری رہنمائی بھی کر سکتے ہیں، معروف کالم نگار حمزہ اشتیاق ایڈووکیٹ نے کہا ہماری ایسوسی ایشن سے وابستہ کالم نگار بلاخوف و خطر کرپشن، اقربا پروری اور دیگر جرائم کی صرف نشان دہی ہی نہیں کرتے بلکہ تمام مسائل کا قابل عمل حل بھی پیش کرتے ہیں، ممتاز ماہر تعلیم، کالم نگار ڈاکٹر اعجاز بیگ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ××پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن×× کی خوش قسمتی ہے کہ انہیں چودھری سجاد مشتاق جیسا بے باک، نڈر اور بہادر قائد ملا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ××پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن×× چودھری سجاد مشتاق کی قیادت میں ملکی ترقی اور شعور کی پختگی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی، ان کا کہنا تھا کہ چودھری سجاد مشتاق نے اپنی ٹیم میں مفتی محمد عمران جیسے عظیم کالرکو بطور جنرل سیکرٹری، حافظ محمد عرفان جیسے ماہر اقتصادیات کو سینئر نائب صدر، راجہ افضال عزیز جیسے زیرک اور وہنگ صحافی کو نائب صدر، سجاد سردار وڑائچ کو ایڈیشنل سیکرٹری، بلال احمد بلوچ کو فنانس سیکرٹری، اور چوہدری عاصم شہزاد گجر جیسے مدبر اور معاملہ فہم شخص کو سیکرٹری نشر و اشاعت منتخب کر کے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ وہ عملی طور پر کچھ کر دکھانے کا عزم رکھتے ہیں، ان کی ایسوسی ایشن میں محمد فاروق انجم بھٹہ، شبیر احمد مصطفائی، حمزہ اشتیاق ایڈووکیٹ، شبیر حسین، آسیہ پروین مہر، محمد عثمان مہر، رانا محمد عثمان، اور رانا محمد علی جیسے باکمال لوگوں کی موجودگی اس بات کی غماز ہے کہ ××پاکستان کالمسٹ ایسوسی ایشن×× عملی طور پر بہت کچھ کر دکھائے گی، تقریب میں ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر گوہر شہزاد، معروف قانون دان ذیشان اسلم کھوکھر ایڈووکیٹ، معروف صحافی محمد آصف بھٹو، عابد حسین گورائیہ، احمد بلال چودھری سی ای او ××ایف ایم نیوز×× معروف اینکر محمد اکرم الحق، احمد طلال چودھری محمد علی سجن بار، کھوکھر سمیت دیگر افراد نے شرکت کی پرتکلف کھانوں سے تواضع کی گئی۔

سرکاری ملازمین کے بچوں کے تعلیمی وظائف، ماہانہ گرانٹ، کفن دفن اور شادی
گرانٹ کے 675 کیسز کے لیے دو کروڑ کے فنڈز کی منظوری دے دی گئی

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق کی زیر صدارت ہونے والے بنا ولنٹ فنڈ بورڈ کے اجلاس میں سرکاری ملازمین کے بچوں کے تعلیمی وظائف، ماہانہ گرانٹ، کفن دفن اور شادی گرانٹ کے 675 کیسز کے لیے دو کروڑ کے فنڈز کی منظوری دے دی گئی۔ ڈسٹرکٹ بنا ولنٹ فنڈ بورڈ کا اجلاس ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل حمد اللہ، سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر ظہیر احمد، سی ای او ایجوکیشن محمد اکرم اشرف سمیت بورڈ کے دیگر اراکین شریک ہیں۔ اجلاس میں سرکاری ملازمین کے بچوں کے تعلیمی وظائف کے 489 ماہانہ گرانٹ کے 15، کفن دفن کے 79 اور ملازمین کی بچیوں کی شادی کے 92 کیسز سمیت مجموعی طور پر 675 کیسز کے لیے دو کروڑ روپے کے فنڈز جاری کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق کا کہنا تھا کہ سرکاری وریٹائرڈ ملازمین کے حقوق کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جائیگا۔ بنا ولنٹ فنڈ بورڈ کو موصول ہونے والی مختلف کیٹگری کی درخواستوں پر فوری طور پر عمل درآمد کرتے ہوئے انکے لیے فنڈز کا اجراء کیا جارہا ہے۔

کمشنر سید نوید حیدر شیرازی نے ڈپٹی ڈائریکٹر تعلقات عامہ منور حسین کو بہترین کارکردگی پر تعریفی سرٹیفکیٹ اور شیلڈ سے نوازا

کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن سید نوید حیدر شیرازی نے محکمہ تعلقات عامہ گوجرانوالہ ڈویژن کے ڈپٹی ڈائریکٹر منور حسین کو ان کی بہترین پیشہ ورانہ خدمات اور اعلیٰ کارکردگی کے اعتراف میں تعریفی سرٹیفکیٹ اور شیلڈ سے نوازا



گوجرانوالہ (غلام شبیر ریزیڈنٹ ایڈیٹر) کمشنر سید نوید حیدر شیرازی نے ڈپٹی ڈائریکٹر تعلقات عامہ منور حسین کو بہترین کارکردگی پر تعریفی سرٹیفکیٹ اور شیلڈ سے نوازا۔ کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن سید نوید حیدر شیرازی نے محکمہ تعلقات عامہ گوجرانوالہ ڈویژن کے ڈپٹی ڈائریکٹر منور حسین کو انکی بہترین پیشہ ورانہ خدمات اور اعلیٰ کارکردگی کے اعتراف میں تعریفی سرٹیفکیٹ اور شیلڈ سے نوازا۔ یہ اعزاز ایک پروقار تقریب کے دوران دیا گیا جس میں ڈائریکٹر تعلقات عامہ پنجاب ڈاکٹر ذوالفقار علی، اسسٹنٹ کمشنر جنرل، اور ایچارج بزنس سیلیبریشن سنٹر میڈم قرۃ العین بھی موجود تھیں۔ کمشنر گوجرانوالہ نے منور حسین کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ کے افسران عوامی آگاہی اور حکومتی پیغام کی مؤثر ترسیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ منور حسین آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔

پی ٹی سی ایل کے ریٹائرڈ یونین کے مرکزی عہدیدار سلیم الحق نے لاہور ہائی کورٹ کے حکم کو سراہا

فیصلہ میں کورٹ نے PTCL ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنز ملازمین کی مراعات کی بحالی کا حکم دیا

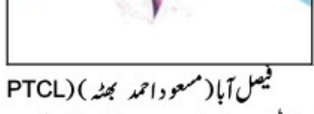

فیصل آباد (مسعود احمد بھٹہ) (PTCL) پی ٹی سی ایل کے ریٹائرڈ یونین کے مرکزی عہدیدار سلیم الحق نے لاہور ہائی کورٹ کے حکم کو سراہا جس فیصلہ میں کورٹ نے PTCL ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنز ملازمین کی مراعات کی بحالی کا حکم دیا۔ یاد رہے PTCL پاکستان کا واحد ادارہ ہے جس کو ریکارڈ نفع بخش بنانے میں اس کے ملازمین نے دن رات محنت کی مگر بدقسمتی سے جب ملازمین ریٹائرڈ ہوئے تو ان کو ان کی تنخواہوں اور مراعات سے کافی عرصہ تک محروم رکھا گیا۔ مہنگائی کے دور میں کئی ریٹائرڈ ملازمین فوت ہو گئے ملازمین کی بیوہ اپنی جائز مراعات کے لئے ترستی رہیں لاہور ہائی کورٹ کے حکم سے ایک ماہ کے اندر اندر مراعات کی بحالی سے ریٹائرڈ ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی امید ہے ایک مہینے کے اندر اندر PTCL ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنز بحالی ہو جائیں گی۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس ساجد محمود نیٹیٹی کی عدالت میں پی ٹی سی ایل کے وکیل بیرسٹر عمر نے عدالت میں بیان دیا کہ محکمہ PTCL ایک مہینے کے اندر اندر ملازمین کی تنخواہیں اور مراعات بحال کر دے گا۔

پاکستان میڈیا پریس کلب عارف والا کا تعزیتی
اجلاس زیر صدارت راؤ محمد کامران خان منعقد ہوا

عارف والا (نمائندہ قوت) پاکستان میڈیا پریس کلب عارف والا کا تعزیتی اجلاس زیر صدارت راؤ محمد کامران خان منعقد ہوا جس میں سینئر صحافی و بانی گرینکیو ممبر پریس کلب عارف والا مرحوم ڈاکٹر رانا محمد سانول حسن منج کی ہمشیرہ کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی بلندی درجات و مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی تعزیتی اجلاس میں صدر پریس کلب عارف والا مرحوم ڈاکٹر چوہدری حاجی محمد اعجاز محمد اکرم کھوکھر، میاں عمران علی جوئیہ، محمد امین چوہدری، ملک محمد اصغر، محمد عمران، اللہ دتہ جوئیہ، ریاض احمد شاد، محمد اویس اسلم محمد پرویز، محمد آصف، رانا حامد ستار، محمد شہزاد مہدی ڈوگر، نصر اللہ پڑھیار، محمد شہباز اسلم، عدیل احمد اور محمد سعید گجر سمیت دیگر ممبران نے شرکت کی۔

محمود اختر گورایہ نے مونسپل کمیٹی کوٹ عبدالمالک میں کھلی کچہری لگائی

عوام کے مسائل سنے اور چیف آفیسر سے مون سون بارشوں کے بعد نکاسی آب اور سیوریج لائنوں کی صفائی سے متعلق لائحہ عمل بنایا



فیروز والہ (نامہ نگار منور حسین) صدر ن لیگ پی پی 139 محمود اختر گورایہ نے مونسپل کمیٹی کوٹ عبدالمالک میں کھلی کچہری لگائی جس میں عوام کے مسائل سنے اور چیف آفیسر سے مون سون بارشوں کے بعد نکاسی آب اور سیوریج لائنوں کی صفائی سے متعلق لائحہ عمل بنایا۔

ملکی معاشی ترقی کے اہداف کے حصول کیلئے حکومت بھرپور کردار ادا کر رہی ہے: وزیر میاں خالد محمود

ناقدین قومی مفادات کو پیش نظر رکھیں الزام تراشی سے انہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا پاکستانی باشعور قوم حکومتی جدوجہد سے باخوبی آگاہ ہے

ننکانہ (بیورو رپورٹ) استحکام پاکستان پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری و سابق صوبائی وزیر میاں خالد محمود نے کہا ہے کہ ملکی معاشی ترقی کے اہداف کے حصول کیلئے حکومت بھرپور کردار ادا کر رہی ہے ناقدین قومی مفادات کو پیش نظر رکھیں الزام تراشی سے انہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا پاکستانی باشعور قوم حکومتی جدوجہد سے باخوبی آگاہ ہے اور میاں شہباز شریف کی معیشت کی بحالی کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے ان شاء اللہ جلد دہشت تمام بحرانوں کا مکمل خاتمہ ہوگا اور پاکستان پائیدار ترقی سے ہمکنار ہونے سمیت بیرونی دنیا میں تیز تر ترقی کرنے والے ملک کے طور پر سامنے آئے گا، ہم عوامی خدمت کیلئے پرعزم ہیں اور پارٹی قیادت کی ہدایت پر حکومتی اقدامات کی عملداری کی خاطر بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں یہ کاوشیں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، بیرونی دنیا کا پاکستان پر اعتماد بڑھ رہا ہے سرمایہ کاری کا فروغ اس کا واضح ثبوت ہے حکومتی اقدامات سے معیشت میں بہتری، روپے کی قدر میں اضافہ اور مہنگائی میں کمی آنا شروع ہو چکی ہے حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی واضح کر دیا تھا کہ پی ٹی آئی نے اپنے دور اقتدار میں ملکی معیشت کا جو حشر کیا اسے دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے وقت لگے گا حکومت عوام سے کچھ نہیں چھپا رہی ہر اقدام عوام کے سامنے ہے حکومت قوم کو اعتماد میں لیکر تمام تر اصلاحات عمل میں لا رہی ہے، آئی پی پی نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی ہے اور اس مرتبہ بھی ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، ملک دشمن عناصر پاکستان کو ترقی کرتا نہیں دیکھ سکتے جب بھی پاکستان ترقی کرنے لگتا ہے دشمن طاقتیں امن خراب کرنے کی خاطر سرگرم ہو جاتی ہیں اب بھی معاشی استحکام کا راستہ روکنے کیلئے سیاسی عدم استحکام کو ہوا دی جارہی ہے۔

محکمہ صحت میں اعلیٰ سطحی تبادلے، ڈاکٹر چوہدری روحیل گجر نئے سی ای او ہیلتھ تعینات

ننکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب نے ضلع ننکانہ صاحب میں اعلیٰ سطح پر افسران کی تبادلی کر دی، عالیہ پیش تبادلوں میں ڈاکٹر چوہدری روحیل گجر کو بطور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ہیلتھ اینڈ پاپولیشن ضلع ننکانہ صاحب تعینات کر دیا گیا ہے جبکہ سابق سی ای او ڈاکٹر طلحہ شیروانی کو ترقی دے کر پروگرام ڈائریکٹر ٹی بی کنٹرول تعینات کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں سابقہ اور نئے تعینات ہونے والے سی ای او کے مابین چارج کی منتقلی نہایت خوشگوار ماحول میں عمل میں لائی گئی۔ ڈاکٹر طلحہ شیروانی نے اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے جانشین کا پرتپاک استقبال کیا، پھولوں کا گلدستہ اور مٹھائی پیش کی، اور نیک تمناؤں کے ساتھ عہدے کا چارج حوالے کیا۔ ترجمان محکمہ ہیلتھ کے مطابق دونوں افسران نے اپنے اپنے عہدوں کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا ہے۔ ضلع بھر کی ہیلتھ کمیونٹی کی جانب سے ڈاکٹر روحیل گجر کو نئے منصب کی مبارکباد دی جارہی ہے



سیالکوٹ بار کے وکلاء شاہد میر و ملک شہباز احمد سپریم کورٹ پریکٹس سرٹیفائیڈ ہو گئے

سیالکوٹ وکلاء برادری کیجانب سے سنعیر وکلاء کا زبردست خیر مقدم کیا گیا



سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) سابق صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن سیالکوٹ شاہد میر و مایہ ناز وکیل رہنماء وایس ایڈووکیٹ کی روح رواں ملک شہباز احمد اعوان کو انکی پیشہ وارانہ قابلیت و بہترین کارکردگی پر بطور سپریم کورٹ آف پاکستان پریکٹس کیلئے سرٹیفائیڈ کیا گیا جس پر سیالکوٹ بار کے وکلاء گروپس ایم اظہر لاء چیمبرز، ارشد بگو لاء چیمبرز، رانا نصر اللہ خان گروپ، چوہدری راحت نذیر ویٹس، ملک امجد علی مونگولا لاء چیمبرز، رانا عثمان اعظم ایسوسی ایٹس، معروف سائبر کرائم وکیل زین علی قریشی، ملک طاہر اختر قادری، نوید احمد باجوہ لاء چیمبرز، خان لاء چیمبرز، حکیم شریف الاحسن قریشی لاء چیمبرز، ملک مشتاق لاء ایسوسی ایٹس، چوہدری بشیر احمد کماٹوالہ ایسوسی ایٹس، چوہدری حسن سرفراز بھٹی، چوہدری آصف علی بھٹی ایسوسی ایٹس، چوہدری مقصود احمد بھٹی، چوہدری توصیف احمد گجر، میاں مرتضیٰ حسن، علی الیاس ایڈووکیٹ، علی رضا اعوان، سمیت معزز وکلاء نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے خیر مقدم کیا۔

ڈی پی او سیالکوٹ فیصل شہزاد کا پٹرولنگ پوسٹ گل

DAILY QUWAT
ایڈیٹوریل
quwateditorial786@gmail.com
نوٹ: ادارہ تمام کالم نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کرتا ہے لہٰذا کسی بھی کالم نگار کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

کھلی جنگ

وزیراعظم شہباز شریف نے قوم کی توجہ دلائی ہے کہ پاکستان کو اس وقت کئی چیلنجوں کا سامنا ہے جن کے مقابلے کے لئے دیانت، قوت برداشت، ایثار اور اصول پسندی کے اسی لافانی جذبے سے کام لینا ہوگا جس کا مظاہرہ میدان کربلا میں نواسہ رسولؐ، حضرت امام حسینؓ اور ان کے مٹھی بھر جاں نثاروں نے کیا۔ اگرچہ انہوں نے یہ بات یوم عاشور کے موقع پر تاریخ اسلام کے سب سے اندوہناک واقعے کے حوالے سے اپنے پیغام میں کہی جس کی انسانی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ مگر جن غیر معمولی اور مشکل حالات سے ملک اس وقت گزر رہا ہے ان سے نبرد آزما ہونے کیلئے قوم کو اس وقت اسی جذبے کی ضرورت ہے، پاکستان نے حال ہی میں اپنے ازلی دشمن بھارت کے جارحانہ حملے کا فاتحانہ مقابلہ کیا ہے مگر اسے دشمن کی دہشت گردی کا طویل عرصہ سیسا منا ہے۔ جس کی تفصیل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں اسکا اندازہ گزشتہ دو دن کے پے در پے سانحات سے ہی کیا جا سکتا ہے جن میں فتنہ الخوارج کے 16 دہشت گردوں کو مختلف مقامات پر جہنم واصل کیا گیا جو فتنہ الہندوستان کی مالی اور اسلحہ کی اعانت سے سرگرم عمل تھے۔ خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں زمین کے تنازعہ پر جرگہ ہو رہا تھا۔ علاقے کے مشران اجلاس میں موجود تھے کہ دہشت گرد آئے۔ ان میں سے کچھ موٹر سائیکلوں پر سوار تھے۔ انہوں نے فائرنگ کر دی جس سے جرگہ کا ایک رکن شہید ہو گیا۔ سی ٹی ڈی اور پولیس نے فوری کارروائی کی اور چار دہشت گرد کو جہنم واصل کر دیا۔ پنجاب میں تونسہ شریف اور بہاولپور میں اسی طرح کے ایک واقعے میں 6 دہشت گردوں کو مارا گیا۔ لکی مروت میں تین دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جو تخریب کاری کی وارداتوں میں ملوث تھے۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی ایک دہشتگرد مارا گیا جو محرم کے جلوس پر حملے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ ان وارداتوں میں کچھ دہشت گرد فرار ہونے میں کامیاب ہوئے جن کی تلاش کیلئے انسداد دہشتگردی فورس اور پولیس کے دستے سرچ آپریشن کر رہے ہیں۔ ان واقعات میں چند سرکاری اہلکار دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہوئے۔ دہشت گردوں کی سرکوبی کیلئے تونسہ کے علاقے رومانی میں چیک پوسٹیں قائم کر دی گئی ہیں۔ یہ محرم الحرام کے آخری دنوں کے واقعات ہیں قوم ان بڑے سانحات کو بھی ابھی نہیں بھولی جن میں پشاور کے آرمی پبلک اسکول پر حملے میں ڈیڑھ سو کے قریب معصوم بچے شہید ہو گئے تھے مچھ کے قریب جعفر ایکسپریس کا واقعہ حال ہی کی بات ہے جس میں تیس دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا جبکہ دو درجن مسافر حملہ آوروں نے شہید کر دیئے۔ یہ حقیقت اب ٹھوس شواہد کے ساتھ دنیا کے سامنے آ چکی ہے کہ دہشت گردوں کو اسلحہ اور پیسہ بھارت مہیا کرتا ہے اور انہوں نے افغانستان میں اپنے محفوظ ٹھکانے قائم کئے ہوئے ہیں۔ پاک افغان سرحد بہت طویل ہے جسے عبور کر کے خارجی درجنوں کے حساب سے قتل و غارت کیلئے پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ پاک فوج ان کی سرکوبی کیلئے ہمہ وقت چوکس ہے۔ بہت سے دہشت گرد پاکستان میں داخل ہوتے ہی جہنم واصل کر دیئے گئے جبکہ کئی پہلے سے موجود ساتھیوں کی مدد سے اندرونی علاقوں میں پہنچ جاتے ہیں اور بے گناہ انسانی جانوں کے اتلاف میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ کابل میں قائم طالبان حکومت کو بارہا کہا گیا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہ ہونے دے۔ افغانستان پاکستان کا برادر اسلامی ہمسایہ ملک ہے ہماریان سے اسلامی اخوت کے علاوہ خون کے بھی رشتے ہیں مگر نجانے کن مصلحتوں کی وجہ سے کابل کے حکمران بھارت کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی ملک ریاست کیخلاف کسی کو ہتھیار اٹھانے کی اجازت نہیں دیتا۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ دہشت گردی اسلامی ممالک میں معمول بن چکی ہے۔

بڑے لاٹ صاحب: قابلیت کا رائیگاں سفر

تحریر؛ عزخ

سرسبز قرینہ اور تدفینی سلیقہ دارالحکومتی قبرستانوں کا حسن ہے۔ جدید سہولیات مہیا اور سرکاری خرچ پر بہم ہوں تو جنازہ وی آئی پی، موت کا منظر دلکش اور سوگ پرکشش ہو جاتا ہے۔ گلابی جاڑے میں سرمئی بادلوں والے ایک روز نئی چمکتی میت گاڑی سے تابوت اتارا گیا۔ پیچھے پیچھے پانچ سات چمچہ نما افراد بھی چمچماتی گاڑیوں میں آئے تھے۔ ان میں چھاتہ تھامے دو ڈھائی عورتیں وغیرہ سی بھی تھیں اور متبسم چہرہ سیاہ خضابی مہنگے سے مولانا صاحب بھی۔ رسم کے اہتمام کی خاطر سب کے لباس سیاہ و سفید رنگ کے تھے اور نئے نکور بھی۔ یوں لگ رہا تھا کہ نئے سفید سوتی کپڑوں پر شکنیں ادبدا کر ڈالی گئی بلکہ ڈیزائن کی گئی ہیں تاکہ ویڈیو شوٹس میں پریشان فکری اور زود رنجی ابھر آئے۔ نظروں کی ویرانی کو دوآتشہ کرنے کے لئے سیاہ چشمے بھی لگائے گئے تھے۔ البتہ چہرے کے تاثرات چغلی کھا رہے تھے کہ ان میں کوئی ایک بھی خونی رشتہ دار یا دیرینہ واسطے دار نہیں۔ تدفین کے لئے باقاعدہ کمپنی کیٹر اور ہائر کی گئی تھی۔ مارگلہ بریل سروس؛ آپ کی میت کو دے انوکھا نکھار۔ بریل ہاتھ سے لے کر قبر کی بھرائی پٹائی تک کو نیک ون ونڈو سروس۔ گورکن بھی ملازم سرکاری تھا اور دارالحکومت میں ایسے ملتے جلتے مناظر دیکھنے کا عادی، دُور کھڑا رہا۔ گورکن کے پیروں میں قطار سے وی آئی پیز پڑے سو رہے تھے جن میں حکمراں، وزیر، امیر اور صاحب بہادر سب شامل ہیں۔ آج کا جنازہ بھی ایک لاٹ صاحب کا تھا جو ایک عرصہ بڑے سرکاری عہدوں پر فائز رہے ہجوم میں گھرے، حلقہ؟ اثر کے حامل ایک بڑے لاٹ صاحب۔

بڑے لاٹ صاحب طویل عرصہ قبل سرکاری اعزازات سمیٹے ریٹائر ہوئے اور دس مزید برس حکومتی اداروں میں کنٹریکٹ کنسلٹینسی پر مامور رہے۔ بعد ازاں پرسکون اور خاموش روزمرہ کے عادی بنے پنچری کرہی چلے تھے کہ نروس نائنٹیز 90 ہو گئے۔ زندگی ملے جلے رنگ لئے گزر گئی۔ سنجیں نیلی، دوپہر روشن تو شامیں سرخ، زندگی روپہلی، کہیں سیاہ و سپید کے مالک تو کہیں تعیناتی کے منتظر، خلوت جلوت مگر ہجوم میں تنہا چلنے کے عادی، گفتگو میں مشاق فاضل مضمون لیکن حل ناکامل، عنوان شناس مگر نتیجہ نشید۔ گو قلم ہاتھ میں لئے رہے مگر سوچ بحق سرکار گروی رکھ دی۔ قرطاس گرویدہ، فائلوں میں مگن اور کام کے دھنی۔ سرخ سیاہی سے فیصلے، سبز روشنائی میں ہدایات، صفحات کے صفحات کالے، نت نئے



موضوعات پر مقالے لکھتے ان کی آدرش رنگی کا ست نکالا جائے تو بڑے لاٹ صاحب کی زندگی سرمئی نکلے گی۔ بڑے لاٹ صاحب بڑے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ یعنی بقول شخصے کسی "بڑے خاندان" میں سونے کا چمچہ منہ میں لئے بغیر ہی پیدا ہو گئے تھے۔ محنتی تھے اور ذہین بلا کے، نصیب کے دھنی بھی۔ محنت کے ساتھ ذہانت رنگ لائی اور مقابلے کا امتحان پاس کر کے کمشنری لائن میں لگ گئے۔ ابتدائی پوسٹنگز میں تحصیل، وصول و اصول کی دھاک بٹھا دی۔ درمیانی سروس تک نظام اور گردنوں کو سمجھ چکے تو نظام گر محکمے میں گرکوں کے گرو بن گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر سے ڈپٹی سیکریٹری، ڈپٹی کمشنری، ڈی جی وغیرہ، دوانتظامی ڈویژنز کے کمشنر اور بعد ازاں ڈھلتے کیریئر وفاقی سیکریٹری بننے تک ان کی شخصیت لاٹ صاحب سے بڑے لاٹ صاحب میں منتقل ہو چکی تھی۔

دورانِ سروس بڑے لاٹ صاحب نے بے دریغ مال نہیں بٹورا، علاوہ ضرورتاً مقدار کے۔ مراعات کو کافی سمجھا۔ سمجھدار تھے بُرے بھلے کو پس انداز بھی رکھا۔ وہ اپنی طرز کے انسان تھے۔ آدم بیزار ہو گئے تھے مگر آدم خور نہیں۔ انسانیت پرست مگر نسل پرست نہیں۔ گورنمنٹ اسکول و کالج کو حقیر نہیں سمجھتے تھے مگر اپنے بچوں کو بھاری فیس والے تعلیمی صنعتی اداروں سے ڈھالا۔ اختیارات کے عروج پر اپنے زیرنگیں ہسپتالوں اور اسکولوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کی مقدور بھر کوشش کی مگر نتیجہ وہ اچھی طرح جانتے تھے۔ اسی طرح پراُس کنٹرول اور تجاوزاتی کمیٹیوں کی اپچ سی بخوبی آگاہ تھے۔ زیادہ تر سرکاری کاغذ کا پیٹ بھرتے رہے اور ماتحت عملہ سرکاری کاغذ سے اپنی جیب بھرتا رہا۔ ان کی طبیعت نارچی تھی۔ زود رنجی، چڑچڑاہٹ پر مسکراہٹ اور دل فریبی کا ملمع چڑھی۔ بڑے لاٹ صاحب کے آدرش بھی اچھوتے تھے۔ مائز اینڈ برگس پر سنیلٹی انڈیکیٹرز کو چیلنج کرتے۔ یادداشت اور حافظہ کمال تھا۔

آپ نے شادی کے فیصلے میں اتنی ہی دیر لگائی جتنی بغیر نوٹ پہیوں کے سرکاری کیس میں لگتی ہے۔ نکتی عمر میں اپنے سے آدھے سن والی لڑکی سے شادی کی۔ جب وہ ڈپٹی کمشنری سے فیض یاب ہو چلے تو شادی کمیشن سے رجوع ہوئے۔ اور میڈیکل کالج سے تازہ فارغ التحصیل ناکتخدا کے ہاتھ پیلے کر لائے۔ دنیا سمجھی کہ لاٹ صاحب کی ایک اور لاٹری لگی ہے۔ لگے ہاتھوں سرکاری بیرونی دورے پر بہنی مون بھی نمٹا دیا۔ البتہ واپسی پر مہندی لگے ہاتھوں کو نظرانداز کر کے نوکری کی طرف یوں متوجہ ہوئے کہ دو بچے پیدا ہو کر کب بڑے ہوئے اور بیرون ملک سدھار گئے، کانوں کان خبر نہ ہوئی۔ اسی اثنا میں بیگم پرلوک سدھاریں۔ حاسد الزام دیتے ہیں کہ بڑے صاحب کی نظرانداز کر کے ڈاکٹر صاحبہ کی عمر گھٹا دی۔ کچھ عرصہ وہ بیمار رہیں، علاج چلتا رہا۔ اچھے سے اچھے طبیب کا بھی، مگر بڑے لاٹ صاحب کی شخصی عدم توجہی برقرار رہی۔ بیگم صاحبہ کو اندر ہی اندر گھن کھا رہا تھا۔ ریٹائرمنٹ سے تین سال قبل ایک مرتبہ، صرف ایک مرتبہ ہی وہ معزول کیے گئے؛ شاید سیاسی شخصیت کی ہٹ پر۔ اس دوران انہوں نے بیگم پر توجہ دینا شروع کی مگر جب تک کھیت چُگا جا چکا تھا۔ دورانِ فراغت بھی وہ اپنی سروس اور کی گئی زیادتی کا ذکر جاری رکھتے تو بیمار ڈاکٹر بیگم درخور اعتنا نہ جانتیں۔ ادھر بڑے لاٹ صاحب بحال ہوئے ادھر بیگم صاحبہ ٹڈھال ہسپتال اور ملک عدم اُڑ چھو روانہ۔

بڑے لاٹ صاحب علت و معلول کے آفاقی اُصول پر عمل فرما رہے نیز تعلقات کے پھیلاو؟ اور ترک تعلقات کے معاملے میں ہمیشہ سرکاری سرکاری سے رہے۔ دراصل وہ ایسے نہیں تھے۔ بڑی مشکل سے زمانے نے انہیں خود سے جُدا کیا تھا۔ عہد نوجوانی میں مقابلے کے امتحان کی بنیاد پر نوکری چڑھنے اور تعیناتی پر پورے خاندان میں شادیانی کے ڈونگرے بجے۔ کچھ واسطے داروں کے لئے تو ہنگامہ؟ شادی؟ مرگ تھا۔ بیگانے کی شادی میں شہر بھر کے عبداللہ دیوانے بنے پھرتے تھے۔ ٹھیکیدار، دفاتر کے آڑھتی اور ابن الوقت ابتدائی سروس میں چُن چُن کر ان کے پاس طرح طرح کے کام لاتے تھے۔ ظاہر ہے یہ سوفیصد ناجائز اور ضوابط کے خلاف ورزی کے کیسز تھے اور بڑے لاٹ صاحب (اس وقت نئے نئے صاحب) حد درجہ محتاط۔ وقت کا پہیہ چلتا رہا۔

ڈی پی او گجرات کی شاندار کارکردگی

تحریر؛ وسعت اللہ خان

یوکرین اور فلسطین پونے تین برس سے عالمی ذرائع ابلاغ کے ریڈار پر یقیناً میرٹ کی بنیاد پر چھائے ہوئے ہیں۔ مگر اس کے نتیجے میں دیگر المیوں کو نہ ہونے کے برابر کوریج مل رہی ہے جن میں لاکھوں انسان زندگی اور موت کے درمیان جھولتی انگنی سے لٹک رہے ہیں۔ مثلاً سوڈان میں اپریل دو ہزار تئیس سے جاری خانہ جنگی میں لاکھوں لوگوں کی بے گھری، ہزاروں ہلاکتیں اور اجتماعی ریپ بطور ہتھیار عالمی میڈیا کی فرنٹ لائن خبر ہی نہیں۔ ان المیوں کے بیچ پچھلی ایک دہائی سے بالخصوص اگر دنیا میں کوئی اقلیت لاوارث ترین کہی جا سکتی ہے تو وہ میانمار کے روہنگیا ہیں۔ اکثر نے سرحد پار بنگلہ دیش میں پناہ لے رکھی ہے۔ مگر اقوامِ متحدہ کے ادارے برائے پناہ گزینان (یو این ایچ سی آر) اور دیگر فلاحی و انسانی حقوق تنظیموں کی سرتوڑ کوششوں کے باوجود روہنگیوں کی حالت سال بہ سال بدتر ہوتی جا رہی ہے۔

بنگلہ دیش نے کچھ عرصے تو میانمار کی سرحد سے متصل چٹاگانگ اور کاکسس بازار کے سرحدی علاقے میں قائم کیمپوں میں ان کی میزبانی کی۔ مگر سابق حسینہ واجد حکومت نے اپنے اقتدار کے آخری دور میں ان کیمپوں میں رہنے والوں کو خلیج بنگال کے دو نسبتاً غیر آباد جزیروں میں منتقل کرنے کی کارروائی کی اور ہزاروں پناہ گزینوں کو جبراً ایسے ماحول میں دھکیل دیا گیا جہاں زندہ رہنے سے بہتر مرنا طے پایا۔

اور پھر حسبِ توقع اس جہنم سے فرار ہو کر نامعلوم منزلوں کی طرف سفر کرنے والے روہنگیوں کی کشتیاں ڈوبنے کی خبریں آنے لگیں۔ گزشتہ مئی کی اٹھائیس تاریخ کو پناہ گزینوں کے ادارے یو این ایچ سی آر نے تصدیق کی کہ نو اور دس مئی کو دو کشتیوں میں سوار چار سو ستائیس روہنگیا مرد، عورتیں، بچے خلیج بنگال میں میانمار کے ساحل کے قریب ڈوب گئے۔ صرف ستاسی زندہ بچے۔ کسی ایک حادثے میں اتنے روہنگیوں کی ہلاکت پہلے کبھی نہیں سنی گئی۔ ابھی یہ تصدیق ہونی ہے کہ ان کشتیوں میں میانمار سے فرار ہونے والے تارکِ وطن تھے یا بنگلہ دیش کے پناہ گزین کیمپوں سے فرار ہونے والے روہنگیا تھے۔

دو ہزار سترہ میں میانمار کی فوج اور دائیں بازو کے متشدد بودھ گروہوں کے مظالم سے بچنے کے لیے سرحدی صوبے رخائن سے دس لاکھ سے زائد روہنگیا نے جبری نقلِ مکانی کی۔ اس برس اپریل میں میانمار حکومت نے ان میں سے ایک لاکھ اسی ہزار پناہ گزینوں کو اپنا قانونی شہری تسلیم کر لیا۔ چنانچہ بنگلہ دیشی حکومت نے انھیں ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔ تاہم ان میں سے کوئی بھی واپس جانے کو تیار نہیں۔ ان کا



سب کچھ پہلے ہی چھن چکا ہے اور واپسی کی صورت میں بھی وہ خوف کی اسی مسلسل کیفیت میں زندگی کاٹیں گے جس سے ڈر کے آٹھ برس پہلے بھاگے تھے۔ بقول ایک روہنگیا کارکن ہم میانمار کے بجائے کسی بھی جہنم میں خوشی خوشی رہنے کو تیار ہیں۔ ان میں سے بہت سے اب ڈیپورٹیشن کے ڈر سے بنگلہ دیش سے بھی بھاگ رہے ہیں۔ کچھ خوش قسمت سمندر کی لہروں پر ہچکولے کھاتے کھاتے تھائی لینڈ، ملیشیا اور انڈونیشیا تک پہنچ جاتے ہیں اور بہت سے راستے میں ڈوب جاتے ہیں۔

دو ہزار اٹھارہ میں اسلامی کانفرنس تنظیم کے مغربی افریقی رکن گیمبیا نے پیش کش کی کہ وہ روہنگیا پناہ گزینوں کو اپنانے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ متمول ممالک منتقلی کے اخراجات برداشت کر سکیں۔ ایک بھی مسلمان ملک گیمبیا کی مدد کو نہیں آیا۔ (کاش گیمبیا کے صدر کا نام ٹرمپ ہوتا تو اس کی جیبیں اتنی بھر دی جاتیں کہ پھٹ جاتیں)۔

حالیہ برسوں میں کئی ہزار روہنگیا بھارت بھی آن پہنچے۔ ان میں سے اکثر کو آسام اور جموں کے پناہ گزیں کیمپوں میں رکھا گیا۔ یہ سب یو این ایچ سی آر سے رجسٹرڈ ہیں اور ان کی دیکھ بھال کے اخراجات بھی عالمی تنظیمیں اٹھاتی ہے مگر ان کی اکثریت کو شکائیت ہے کہ حکومت چونکہ ہمیں بن بلائے مہمان سمجھتی ہے لہٰذا بھارتی میڈیا اکثر ان کے مسلمان ہونے کے ناتے دھشت گرد ہونے کا تاثر پھیلاتا رہتا ہے۔ پولیس رقم اینٹھنے کے لیے جھوٹے مقدمات بناتی رہتی ہے اور گرفتاریاں بھی کرتی ہے۔ مقصد یہی ہے کہ کسی طرح روہنگیا یہاں سے کہیں بھی چلے جائیں۔ پولیس رقم اینٹھنے کے لیے جھوٹے مقدمات بناتی رہتی ہے اور گرفتاریاں بھی کرتی ہے۔ مقصد یہی ہے کہ کسی طرح روہنگیا یہاں سے کہیں بھی چلے جائیں۔

اس پس منظر میں ڈیڑھ ماہ قبل بھارت سے ایسی خبر آئی جس نے یو این ایچ سی آر سمیت انسانی حقوق کی سرکردہ تنظیموں کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ہوا یوں کہ چھ مئی کو رات گئے دہلی پولیس نے لگ بھگ ایک سو روہنگیا پناہ گزینوں کو تین علاقوں سے اٹھایا اور یہ بتا کر تھانے لے گئے کہ ہم آپ کو فنگر پرنٹس لے کر چھوڑ دیں گے۔ ان میں عورتیں، بوڑھے، بچے، بیمار سب ہی شامل تھے اور سب کے سب اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزینان میں رجسٹرڈ تھے۔ اگلے چوبیس گھنٹے ان سب کو بلا وارنٹ مختلف تھانوں میں رکھا گیا اور کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہیں کیا گیا۔ پھر انھیں ایک نظر بندی مرکز میں یکجا کیا گیا۔ ان کے فنگر پرنٹس لیے گئے۔ ان میں سے اڑتیس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کے اور ہتھکڑیاں اور بیڑیاں لگا کے بذریعہ طیارہ جزائر انڈمان کے دارالحکومت پورٹ بلیئر پہنچایا گیا۔

پھر انھیں بحریہ کے ایک جہاز پر منتقل کیا گیا۔ بارا پیٹا گیا اور میانمار کی بحری حدود میں لائف جیکٹس دے کر سمندر میں اتار دیا گیا۔ ان سے کہا گیا کہ ہم آپ کو انڈونیشیا کی سمندری حدود میں چھوڑ رہے ہیں۔ کچھ لوگ بارہ گھنٹے سمندر میں رہنے کے بعد بھی ساحل تک زندہ پہنچ گئے اور باقیوں کی قسمت نامعلوم ہے۔

اگلے چوبیس گھنٹے ان سب کو بلا وارنٹ مختلف تھانوں میں رکھا گیا اور کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہیں کیا گیا۔ پھر انھیں ایک نظر بندی مرکز میں یکجا کیا گیا۔ ان کے فنگر پرنٹس لیے گئے۔ ان میں سے اڑتیس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کے اور ہتھکڑیاں اور بیڑیاں لگا کے بذریعہ طیارہ جزائر انڈمان کے دارالحکومت پورٹ بلیئر پہنچایا گیا۔

پھر انھیں بحریہ کے ایک جہاز پر منتقل کیا گیا۔ بارا پیٹا گیا اور میانمار کی بحری حدود میں لائف جیکٹس دے کر سمندر میں اتار دیا گیا۔ ان سے کہا گیا کہ ہم آپ کو انڈونیشیا کی سمندری حدود میں چھوڑ رہے ہیں۔ کچھ لوگ بارہ گھنٹے سمندر میں رہنے کے بعد بھی ساحل تک زندہ پہنچ گئے اور باقیوں کی قسمت نامعلوم ہے۔

اب تک تو ہم یہ سنتے آئے تھے کہ انسانی اسمگلرز بیچ سمندر میں انسانوں کو پھینک دیتے ہیں مگر یہ پہلا موقع ہے جب کسی ریاست نے اس طرح کا جرم کیا ہو۔ حقائق سامنے آ بھی گئے تو کیا فرق پڑے گا؟ روہنگیا تو ویسے بھی زمین کا بوجھ ہیں۔

بھارت کی ہٹ دھرمی

گزشتہ روز الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کے تازہ فیصلہ کی روشنی میں خواتین و اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں ان تمام پارٹیوں میں بانٹ دی ہیں جنہیں پہلے بھی ان کا 'حق دار' قرار دیا گیا تھا۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ایک اعلان کے مطابق اب حکمران اتحاد کو ایوان میں تقریباً دو تہائی اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ دو تہائی اکثریت ملکی آئین میں ترمیم کے لیے درکار ہوتی ہے۔ اسی لیے گزشتہ سال چھبیسویں ترمیم کے لیے حکومت کو شدید تگ و دو کرنا پڑی تھی اور آئینی عدالت کے معاملہ پر مولانا فضل الرحمان کی بات مان کر صرف آئینی بنچ پر اکتفا کرنا پڑا تھا۔ تاہم اب مسلم لیگ اپنی حامی جماعتوں پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی محاذ کے ساتھ قومی اسمبلی کی 336 میں سے 219 سیٹوں پر قابض ہو چکی ہے۔ اب ان تین جماعتوں کو کسی آئینی ترمیم کے لیے صرف دو تین ووٹوں کی ضرورت ہوگی جو جمعیت علمائے اسلام (ف) کو 'زحمت' دیے بغیر بھی پوری کی جا سکتی ہے۔

ایسے میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک ایسی حکومت جس پر پہلے ہی انتخابی دھاندلی کے ذریعے یا ہائبرڈ انتظام کے تحت اقتدار میں آنے کا الزام ہے، کیوں کر ایک متنازعہ اور جعلی طریقے سے حاصل کردہ مخصوص نشستوں کی بنیاد پر آئین جیسی مقدس دستاویز میں ترمیم کرنے کی مجاز قرار دی جا سکتی ہے۔ البتہ اس کا انحصار حکمران جماعت مسلم لیگ (ن) کی ہوشمندی اور سیاسی بصیرت پر ہوگا۔ یعنی اگر وہ کوئی آئینی ترمیم کرنا چاہتی ہے تو متنازعہ امور پر کسی ترمیم سے گریز کیا جائے۔ اور اگر ایسا کوئی اقدام ناگزیر ہو تو پھر پارلیمنٹ میں وسیع تر بین الجماعتی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ تاہم ملک میں سیاسی اختلاف، تصادم کی جو صورت اختیار کر چکا ہے، اس میں نہ تو ایسی کوئی کوشش کامیاب ہونے کا امکان ہے اور نہ ہی حکومت اکثریت کے گھمنڈ میں سیاسی مفاہمت پر راضی ہوگی۔ دو تہائی اکثریت ملنے کے بعد سب سے زیادہ ضروری اگرچہ مذہبی شدت پسندی اور دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مستحکم کرنے کے لیے قانون سازی کے علاوہ آئینی ترمیم بھی لائی جا سکتی ہے۔ چھبیسویں آئینی ترمیم پر بھی یہی الزام عائد ہوتا ہے کہ اس کے ذریعے اعلیٰ عدلیہ کو کمزور کرنے اور خود مختارانہ طور پر فیصلے کرنے والے ججوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دیگر صوبوں کی عدلیہ سے ججوں کے اسلام آباد ہائی کورٹ تبادلے اور ان کی سابقہ سنیارٹی کو برقرار رکھتے ہوئے مزاحمت کرنے والے بعض ججوں کو نظر انداز کرنے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اب مزید سیاسی قوت حاصل ہونے کے بعد جو ترامیم لائی جائیں گی، ان سے بنیادی حقوق پر مزید وار کیے جا سکتے ہیں۔ مزید براں الیکٹرانک میڈیا کے علاوہ سوشل میڈیا پر عام طور سے اختلافی رائے کو روکنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ ملک میں پہلے بھی سخت قوانین موجود ہیں جن کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔

مضبوط ہوں اور عمومی جمہوری اساس کمزور ہو۔ اس حوالے سے خاص طور سے عدلیہ کے اختیارات پر مزید شب خون مارنے اور میڈیا پر کنٹرول کے نئے طریقے اختیار کرنے کے لیے قانون سازی کے علاوہ آئینی ترمیم کی ضرورت ہوگی تاکہ عدالتیں جلد از جلد مقدمات کے فیصلے دے سکیں اور دہشت گرد عناصر تک یہ پیغام پہنچے کہ انہیں قانون کے شکنجے میں لانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ایسی کسی پیش رفت پر تو شاید کسی بھی سیاسی جماعت کو اختلاف نہیں ہوگا کیوں کہ ملک میں مذہبی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے سیاسی اتفاق رائے موجود ہے۔ تاہم زیادہ تر یہ اندیشہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اقتدار پر گرفت مضبوط ہونے کے بعد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت عوامی خواہشات پورا کرنے، ان کی ضروریات کا خیال رکھنے اور اس نئی طاقت کو سیاسی اعتدال کے ساتھ بروئے کار لانے کی بجائے، ایسے اقدامات کی کوشش کرے گی جس کے تحت اسٹیبلشمنٹ کے ہاتھ نام نہاد مین اسٹریم میڈیا تو پی ٹی وی کی طرح اس وقت سرکاری ترجمان سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ تمام میڈیا ہاؤ؟ سز کو خبر ہے کہ کون سی خبر یا تبصرہ نشر یا شائع کیا جا سکتا ہے۔



وہ اپنے اشتہارات کی آمدنی محفوظ رکھنے اور سرکاری عتاب سے بچنے کے لیے کوئی ایسا مواد شائع کرنے پر راضی نہیں ہوتے جو ملک میں جمہوری روایت اور عوامی ضرورتوں کا مقصد پورا کرتا ہو۔ اس طرح ملک میں شدید گھٹن کا ماحول ہے اور نام نہاد جمہوریت ہونے کے باوجود عام شہری محسوس کرنے لگے ہیں کہ وہ کسی آمرانہ نظام میں سانس لے رہے ہیں جہاں ان کی ضرورتوں پر بات کرنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ اندیشہ ہے کہ مخصوص نشستیں ملنے کے بعد حکمران اتحاد انکسار اور سیاسی سوجھ بوجھ سے کام لینے کی بجائے تکبر اور سخت گیر رویہ کا مظاہرہ کرے گا۔ 'عوامی نمائندہ' ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، عوام کی خواہشات کے برعکس قانون سازی ہوگی اور اداروں کو مستحکم کرنے کی بجائے کمزور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

حتیٰ کہ بعض عناصر یہ قیاس آرائیاں بھی کر رہے ہیں کہ حکومت کوئی ایسی آئینی ترمیم لانے کی کوشش بھی کر سکتی ہے جس کے تحت موجودہ پارلیمنٹ کی مدت پانچ سال سے بڑھا کر دس سال کر دی جائے تاکہ حکمرانوں کو 2029 میں انتخابات کا سامنا کرنے کی بجائے 2034 تک حکومت کرنے کا موقع مل جائے۔ امید کرنی چاہیے کہ اس قسم کی قیاس آرائیاں محض بے بنیاد اندازے ہیں اور شہباز شریف کی حکومت اس قسم کا عاقبت نا اندیشانہ اور عوام دشمن فیصلہ کرنے کی کوشش نہیں کرے گی۔ انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ملکی تاریخ میں پہلے بھی متعدد بار اقتدار کو مستحکم کرنے کی نام نہاد کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔ اور دو تہائی کے بل بوتے پر عوامی خواہشات کے برعکس فیصلہ کیے گئے لیکن ایسی کوشش کرنے والے سیاسی لیڈر اس مقصد میں کامیاب نہیں ہوئے۔ جس وقت یہ لگ رہا تھا کہ کسی حکومت کو اب کوئی چیلنج درپیش نہیں ہے، عین اسی وقت کوئی ایسا سانحہ رونما ہوا کہ صرف ایک سیاسی پارٹی ہی اقتدار سے محروم نہیں ہوئی بلکہ ملک میں جمہوری نظام کو بھی شدید دھچکا لگا۔

شہباز شریف کی اسٹیبلشمنٹ دوستی کے بارے میں دو رائے نہیں ہیں لیکن انہیں خود اور مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف کو اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ عسکری اداروں سے دوستی کے باوجود انہیں ملکی اقتدار میں حصہ عوام سے ووٹ لے کر ہی ملتا رہا ہے۔ عسکری قیادت کسی ایسے لیڈر کو اقتدار میں لانے سے گریز کرتی ہے جسے عوامی قبولیت حاصل نہ ہو۔ ایسے میں اسٹیبلشمنٹ کی کاسہ لیسی کرتے ہوئے بھی حکومت کو جمہوری امید کی اس شاخ کو نہیں کاٹنا چاہیے جس پر ان کا اپنا آشیانہ بھی بنا ہوا ہے۔

فروری 2024 میں ہونے والے انتخابات مشکوک اور مشتبہ ہیں۔ حکومت نے بھی یہ ثابت کرنے کی کوشش نہیں کی کہ وہ خالصتاً عوامی پسندیدگی کی بنیاد پر ووٹوں کی طاقت سے اقتدار سنبھالنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ بلکہ سرکاری صفوں میں موجود عناصر یہ ماننے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے کہ وہ ہائبرڈ انتظام کے تحت برسر اقتدار ہیں۔ اس کے باوجود مسلم لیگ (ن) یا پاکستان پیپلز پارٹی کے بارے میں یہ گمان رکھنا چاہیے کہ وہ سیاسی پارٹیاں ہیں اور انہیں سیاسی جمہوری طریقے کی وجہ سے ہی عزت و پذیرائی نصیب ہوئی ہے۔ سیاسی عناصر کے لیے دھاندلی زدہ انتخابات یا کسی ہائبرڈ انتظام کے تحت اقتدار ملنے پر قابل فخر نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی اسے اپنی کامیابی سمجھنے کی غلط فہمی میں مبتلا ہونا چاہیے۔

مخصوص نشستوں میں تحریک انصاف کے حصے پر قبضہ کر کے دونوں بڑی سیاسی پارٹیوں نے اپنی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ جعلی طریقے سے حاصل ہونے والی اس دو تہائی اکثریت کو آئین میں رد و بدل کے لیے استعمال کرنے کی بجائے حکومت کو چاہیے کہ ملکی انتخابات کے بارے میں تمام شبہات دور کیے جائیں۔

اسیرانِ لاہور کا خط اور پی ٹی آئی

تحریر؛ عرفان صدیقی

کیا وفا کیش اور جماعت سے گہری وابستگی رکھنے والے پانچ اسیرانِ لاہور کا خط، اندھی گلی میں بھٹکتی پی ٹی آئی کو جگنو بھر روشنی دے پائے گا؟ کیا چند سطور پر مشتمل یہ 'پریس ریلیز' ہر آن آمادہ؟ بحران تحریکِ انصاف کو تصادم و پیکار سے ہٹ کر سنجیدہ اور نتیجہ خیز مذاکرات کی راہ سجھا پائے گا؟ بظاہر اِس کے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے۔ خط کو منظرِ عام پہ آئے ایک ہفتہ

انٹرنیشنل



لندن میں ہائی کورٹ کے باہر فلسطینیوں کے حامی گروپ 'فلسطین ایکشن' کے حامی پولیس کے درمیان جھڑپ کا منظر

امریکہ نے تحریر الشام تنظیم کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم کی لسٹ سے نکال دیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزارتِ خارجہ کی ایک یادداشت، جو 23 جون کو جاری کی گئی اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی طرف سے دستخط شدہ ہے، کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے تحریر الشام تنظیم (پرانی جبھ النصر) کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم کی فہرست سے ہٹا دیا ہے۔ یہ یادداشت آن لائن شائع ہوئی اور اسے منگل کو سرکاری طور پر وفاقی رجسٹر میں شائع کیا گیا۔ یہ امریکی اقدام شام پر عائد امریکی پابندوں کو تدریجی طور پر ہٹانے کے سلسلے میں اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔ ہئیۃ تحریر الشام شام میں القاعدہ کا ایک سابق گروپ تھی۔



غزہ: اسرائیلی فضائی حملے میں تفتاح محلے میں ایک رہائش گاہ پر ہلاک ہونے والے تین فلسطینیوں کو شجاعیہ سے سائیکل پر لے جا رہے ہیں

غزہ میں جاری انسانی بحران نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، سعودی وزیر خارجہ

عالمی برادری انسانی امداد کی فراہمی اور نہتے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنائے، خطاب

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں شہریوں اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور عالمی ضوابط کو براہِ راست چیلنج کرنا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے انسانی امداد کی فراہمی اور نہتے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں انسانی المیے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ بحران کے خاتمے اور دیرپا، جامع امن کے قیام کے لیے بین الاقوامی برادری کو سنجیدہ اقدامات کرنے ہوں گے اور یہ امن صرف دو ریاستی حل کی بنیاد پر ہی ممکن ہے "۔ وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ سعودی عرب بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر تعمیری تعاون کا خواہاں ہے تاکہ مشترکہ ترقی اور مواقع سے بھرپور مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔ انہوں نے ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن اور پیرس معاہدے سے سعودی عرب کی وابستگی کا اعادہ کیا اور زور دیا کہ دنیا کو مختلف ممالک کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن اور قابلِ عمل حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب جو پانی کی قلت جیسے ماحولیاتی چیلنجز سے دوچار ہے نے اس حوالے سے جدید ٹیکنالوجی اور طریقہ کار اپنائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مملکت نے عالمی سطح پر پانی کی منصفانہ دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے عالمی تنظیم برائے پانی کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وزیر خارجہ نے سعودی وژن 2030 کے تحت صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی، جن میں بیماریوں سے بچاؤ، مربوط طبی نگہداشت اور ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کی استعداد میں اضافہ شامل ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کی حج و عمرہ جیسے بڑے اجتماعات کی کامیاب انتظامی مثالیں پیش کرتے ہوئے بتایا۔

اسرائیل کی ایران کے خلاف نئی فوجی کارروائیوں کی تیاری کا انکشاف

امریکہ مخصوص حالات میں اسرائیلی حملوں کی حمایت کرے گا، بنجمن نیتن یاھو کے مشیر کو یقین

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل ایران کی جانب سے جوہری پروگرام کی بحالی کی کسی بھی کوشش کے جواب میں نئی فوجی کارروائیوں کے امکان کے تحت تیاریوں میں مصروف ہے۔ اسرائیلی حکام کو توقع ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ مخصوص حالات میں ان حملوں کی حمایت کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کا جوہری معاملہ امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے درمیان وائٹ ہاؤس میں پیر کی شام ہونے والی ملاقات کے ایجنڈے میں شامل ہے۔ نیتن یاھو کی کوشش ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ نہ صرف ایران سے مذاکرات پر ہم آہنگی پیدا کریں بلکہ ان ممکنہ منظر ناموں پر بھی بات چیت کریں جو اسرائیلی حملوں کو جواز فراہم کر سکتے ہیں۔ دو باخبر ذرائع کے مطابق نیتن یاھو کے مشیر اعلی رون دیرمر نے حالیہ دورہ واشنگٹن کے بعد بند کمروں میں ہونے والی بریفنگز میں کہا کہ انہیں اس تاثر کے ساتھ واپسی ہوئی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ مخصوص حالات میں ایران کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں کی تائید کرے گی۔ ذرائع کے مطابق جن ممکنہ اقدامات کو اسرائیلی کارروائی کا جواز بنایا جا سکتا ہے ان میں ایران کی جانب سے فردو، نطنز اور اصفہان میں متاثرہ تنصیبات سے اعلی سطح پر افزودہ یورینیئم کی منتقلی، یا جوہری پروگرام کی دوبارہ تعمیر شامل ہیں، خاص طور پر افزودگی کی تنصیبات کا دوبارہ فعال ہونا ہے۔ رون دیرمر نے گذشتہ ہفتے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وائٹ ہاس کے خصوصی ایلچی اسٹیو ویٹکوف سے ان معاملات پر تفصیلی بات چیت کی۔ اگرچہ صدر ٹرمپ 12 روزہ ایران-اسرائیل جنگ کے بعد دو مرتبہ اس امکان کا اظہار کر چکے ہیں کہ ایران کی جانب سے یورینیئم کی افزودگی دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں امریکہ حملہ کر سکتا ہے، تاہم وہ ساتھ ہی ایران کے ساتھ سفارتی مذاکرات کے ذریعے تصفیہ چاہتے ہیں تاکہ کسی نئے تنازع سے بچا جا سکے۔ دیرمر اور امریکی حکام کے درمیان ہونے والی بات چیت میں ایران کے افزودہ یورینیئم کے ذخیرے پر خصوصی توجہ دی گئی، جو اس وقت 400 کلوگرام ہے اور 60 فیصد افزودگی کے درجے تک پہنچ چکا ہے۔ یاد رہے کہ جوہری ہتھیار بنانے کے لیے 90 فیصد افزودگی درکار ہوتی ہے۔ یہ ذخیرہ فی الحال ایران کی تین متاثرہ تنصیبات میں موجود ہے، جنہیں مکمل طور پر تباہ نہیں کیا گیا۔ اسی حوالے سے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک انٹرویو میں امریکی صحافی ٹکر کارلسن کو بتایا تھا کہ ایران کی جوہری تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا ہے اور فی الحال ایران کو مکمل جائزہ لینے میں مشکلات درپیش ہیں۔ امریکی اور اسرائیلی انٹیلی جنس ایجنسیاں اس وقت ایران کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ کسی بھی اقدام جیسے یورینیئم کی منتقلی یا افزودگی کی بحالی کی بروقت نشاندہی کی جا سکے۔ دوسری جانب وائٹ ہاس کے اینٹی اسٹیو ویٹکوف آئندہ چند روز میں ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کریں گے تاکہ جوہری مذاکرات کو دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ ایرانی حکام نے اس مجوزہ ملاقات کی تیاری کی تصدیق کی ہے، تاہم اس کا حتمی وقت اور تاریخ طے نہیں ہوئی۔ ادھر دیرمر نے اسرائیلی حکام کو یقین دہانی کرائی ہے

غزہ ہیومینیٹیرین نے فلسطینیوں کے قیام کیلئے پٹی کے اندر اور باہر علاقے تجویز دیدی

مئی میں امریکی اخبار نے غیر جنگجو فلسطینیوں کے لیے کمپلیکس بنانے کے منصوبوں کی نشاندہی کی تھی، رپورٹ

لندن (این این آئی) برطانوی خبر ایجنسی کو ملنے والی ایک تجویز کے مطابق امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن نے غزہ کے اندر اور شاید باہر بھی انسانی منتقلی کے علاقوں کے نام سے کیمپ قائم کرنے کی پیشکش کر دی ہے، اس پیشکش کا مقصد غزہ کے فلسطینیوں کو پناہ دینا ہے۔ یہ پیشکش حماس کے آبادی پر کنٹرول کو ختم کرنے کے اس کے ویژن کی بھی عکاسی کر رہی ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا کہ یہ منصوبہ، جس پر تقریباً دو ارب ڈالر لاگت آئے گی اور یہ 11 فروری کے بعد کسی وقت غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لیے تیار کیا گیا تھا، پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کو پیش کیا جا چکا ہے اور حال ہی میں وائٹ ہاس میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ رائٹرز کو ملنے والے منصوبے کے مطابق ان کیمپوں کو ایسے وسیع طور پر پھیلے رضا کارانہ مقامات کے طور پر بیان کیا گیا ہے جہاں غزہ کے رہائشی عارضی طور پر رہ سکتے اور انتہا پسندی سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ دوبارہ معاشرے میں ضم ہو سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو دوبارہ آبادکاری کی تیاری کر سکتے ہیں۔ یاد رہے امریکی اخبار امریکی اخبار نے مئی میں کہا تھا کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے پاس غیر جنگجو فلسطینیوں کے لیے رہائشی کمپلیکس بنانے کے منصوبے ہیں۔ رائٹرز نے پریزنٹیشن سلائیڈز کا ایک مجموعہ دیکھا جس میں انسانی منتقلی کے علاقوں کی تفصیلات شامل ہیں۔ ان سلائیڈز میں منصوبے کے نفاذ اور اس کی لاگت کا بھی تذکرہ ہے۔ اس منصوبے میں ان وسیع سہولیات کو مقامی آبادی کا اعتماد حاصل کرنے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ وژن کے نفاذ کو آسان بنانے کے لیے استعمال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ رائٹرز آزادانہ طور پر اس منصوبے کی موجودہ حیثیت کا تعین نہیں کر سکا اور نہ ہی یہ جان سکا ہے کہ اسے منصوبے کو کس نے پیش کیا اور آیا یہ ابھی بھی زیر غور ہے یا نہیں۔ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن نے رائٹرز کے سوالات کے جواب میں ایسے کسی منصوبے کو پیش کرنے سے انکار کیا۔



اسرائیلی فوج کی طرف سے جاری کی گئی اس ہینڈ آؤٹ تصویر میں اسرائیلی فضائیہ کے ارکان کو اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری لڑائیوں کے درمیان غزہ کی پٹی میں ایک زخمی اسرائیلی فوجی کو لے جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے

امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کیلئے تیار ہیں، ایرانی صدر

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے لیے تیار ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پزشکیان نے وضاحت کی کہ اگر دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد بحال ہو جائے تو ایران کو امریکہ کے ساتھ اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات دوبارہ شروع کرنے میں " کوئی مسئلہ " نہیں ہے۔ ایرانی صدر نیواشنگٹن کے ساتھ اعتماد کے بحران کا انکشاف کرتے ہوئے سوال کیا کہ ایران کیسے یقین کر سکتا ہے کہ واشنگٹن اسرائیل کو دوبارہ ایران پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا؟ پزشکیان نے اسرائیل پر انہیں قتل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا تاہم انہوں نے اس کوشش کی تاریخ نہیں بتائی۔



چھ جولائی 2025 کو ہرات میں دس محرم کو جلوس کے دوران طالبان سیکورٹی اہلکار ہموی بکتر بند گاڑی کے ساتھ کھڑے ہیں





نارتھ بروک، اسکاٹ لینڈ: ریاستہائے متحدہ کی اسکوٹی شیفلر میں جینیسس اسکاٹش اوپن 2025 سے قبل ایک شاٹ کھیل رہی ہیں



زیورخ: انگلینڈ کے یو ای ایف اے ویمنز یورو 2025 کیمپ کے دوران انگلینڈ کے کھلاڑی ایک تربیتی سیشن کے دوران اکٹھے ہو رہے ہیں۔

انڈر 18 ایشیاء کپ، پاکستان سیمی فائنل میں پہنچ گیا

داز ہو (این این آئی) انڈر 18 ایشیاء کپ میں پاکستان، بنگلا دیش کو شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ پاکستان نے بنگلا دیش کو پول میچ میں تین کے مقابلے میں چھ گول سے شکست دے کر گروپ میں پہلی پوزیشن اپنے نام کر لی۔ چین کے شہر داز ھو میں کھیلے جانے والے انڈر 18 مینز ایشیاء کپ میں پاکستان نے بنگلا دیش کو تین کے مقابلے میں چھ گول سے شکست دیدی۔ پاکستان کی جانب سے عبداللہ اعوان اور علی حنظلہ نے دو، دو گول جبکہ آسام حیدر اور عاطف علی نے ایک ایک گول اسکور کیا۔ بنگلا دیش کی جانب سے اسماعیل حسین نے دو جبکہ دین اسلام نے ایک گول اسکور کیا۔ پاکستان کل 9 جولائی کو چوتھا اور پول کا آخری میچ چین کے خلاف کھیلے گا۔

بلاوائیو ٹیسٹ، جنوبی افریقی کپتان ملڈر ٹرپل سنچری بنانیوالے دوسرے افریقی کھلاڑی بن گئے

ملڈر سے پہلے جنوبی افریقا کے ہاشم آملہ نیٹرپل سنچری بنائی تھی تاہم اب ملڈر نے ہاشم آملہ کا 311 رنز کا ریکارڈ توڑ دیا

بلاوائیو (این این آئی) بلاوائیو ٹیسٹ میں جنوبی افریقا کیکپتان ویان ملڈر نے ٹرپل سنچری بنا ڈالی۔ ویان ملڈر جنوبی افریقا کی جانب سے تیز ترین ٹرپل سنچری بنانے کا ریکارڈ بھارت کے ورندر سہواگ کے پاس تھا جنہوں نے 278 گیندوں پر یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقا اور زمبابوے کے درمیان ٹیسٹ بلاوائیو میں جاری ہے جو جیو سوپر براہ راست جنہوں نے 278 گیندوں پر یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقا اور زمبابوے کے درمیان ٹیسٹ بلاوائیو میں جاری ہے جو جیو سوپر براہ راست ملڈر سے پہلے جنوبی افریقا کے ہاشم آملہ نیٹرپل سنچری بنائی تھی تاہم اب ملڈر نے ہاشم آملہ کا 311 رنز کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ہاشم آملہ نے 2012 میں انگلینڈ کے خلاف 311 رنز کی اننگز کھیلی تھی جب کہ اب ملڈر 367 رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ ملڈر نے ٹیسٹ کرکٹ کی دوسری تیز ترین ٹرپل سنچری بنائی ہے اور ان سے قبل تیز ترین ٹرپل سنچری بنانے کا ریکارڈ بھارت کے ورندر سہواگ کے پاس تھا جنہوں نے 278 گیندوں پر یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقا اور زمبابوے کے درمیان ٹیسٹ بلاوائیو میں جاری ہے جو جیو سوپر براہ راست جنہوں نے 278 گیندوں پر یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقا اور زمبابوے کے درمیان ٹیسٹ بلاوائیو میں جاری ہے جو جیو سوپر براہ راست ملڈر سے پہلے جنوبی افریقا کے ہاشم آملہ نیٹرپل سنچری بنائی تھی تاہم اب ملڈر نے ہاشم آملہ کا 311 رنز کا ریکارڈ توڑ دیا

جوفرا آرچر تیسرے ٹیسٹ کے لیے مکمل فٹ: برینڈن مک کلم

انگلینڈ کا پیس اٹیک میں تبدیلی پر غور، اہم فاسٹ بولرز کی واپسی متوقع

لارڈز میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میں تازہ دم فاسٹ بولرز کو میدان میں اتارا جا سکتا ہے

لندن ؛ (ویب ڈیسک) انگلینڈ کے کوچ برینڈن مک کلم نے کہا ہے کہ اگر جوفرا آرچر کو انڈیا کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں موقع دیا گیا تو وہ کھیلنے کے لیے مکمل طور پر فٹ اور تیار ہیں۔ جوفرا آرچر اب تک 13 ٹیسٹ میچوں میں 42 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، لیکن فروری 2021 کے بعد سے وہ کہنی اور کمر کی مسلسل انجریوں کے باعث فارمیٹ سے باہر رہے۔ 30 سالہ جوفرا آرچر کو ایجبسٹن میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ کے لیے سکواڈ میں شامل کیا گیا تھا، تاہم وہ پلینگ الیون کا حصہ نہ بن سکے۔ اس میچ میں انگلینڈ کو 336 رنز سے شکست ہوئی اور پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر ہو گئی۔ برینڈن مک کلم نے تیسرے ٹیسٹ (10 تا 14 جولائی، لارڈز) سے قبل میڈیا سے گفتگو میں کہا: 'جوفرا آرچر فٹ لگ رہے ہیں، مضبوط لگ رہے ہیں، اور مکمل طور پر تیار ہیں، وہ سلیکشن میں شامل ہوں گے۔' انہوں نے مزید کہا: یہ بہت پُرجوش لمحہ ہے۔ وہ خود بھی بہت پُرجوش ہیں۔ انہوں نے انجری اور طویل دوری کا سامنا کیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں کیا صلاحیت رکھتے ہیں، اور امید ہے کہ جب انہیں موقع دیا جائے گا تو وہ اپنے پچھلے کارناموں کو دہرائیں گے — بلکہ انہیں بہتر بھی کریں گے۔' مک کلم نے یہ بھی کہا کہ انگلینڈ، وکٹ کیپر اور بیٹر جیمی سمتھ کو بلے بازی کے آرڈر میں اوپر بھیجنے پر غور نہیں کر رہا۔ سمتھ نے حالیہ میچ میں ساتویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے 184 اور 88 رنز کی شاندار اننگز کھیلی تھی۔ مک کلم کے مطابق: 'وہ بہت تیزی سے بہتری کی جانب گامزن ہیں، اور ہماری نظر میں وہ ساتویں نمبر پر وکٹ کیپنگ کے ساتھ بہت مؤثر ہیں۔' انہوں نے مزید کہا: 'وہ واقعی ورلڈ کلاس لگتے ہیں۔ جب ہم نے جیمی سمتھ کو ٹیسٹ کرکٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تو ہمیں امید تھی کہ وہ ایسی ہی کارکردگی دکھائیں گے

انجبسٹن (این این آئی) ایجبسٹن میں شکست کے بعد انگلینڈ نے پیس اٹیک میں تبدیلی پر غور شروع کر دیا ہے۔ جمعرات سے بھارت کے خلاف لارڈز میں شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میں تازہ دم فاسٹ بولرز کو میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے اسکواڈ میں گس ایٹکنس کو شامل کر لیا گیا، وہ ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے ٹیم سے باہر تھے۔ بھارت کے خلاف ابتدائی 2 ٹیسٹ میچز میں بریڈن کارس، جوش ٹونگ اور کرس ووکس نے پیس بولنگ کا بوجھ اٹھایا تھا۔ اینٹکنسن نے اسکواڈ میں جوفرا آرچر، سیم کک اور جیمی اورٹن کو جوائن کیا، وہ اگلے میچ کیلئے متبادل سیم بولنگ آپشن ہو سکتے ہیں۔ ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم نے کہا کہ ابتدائی 2 میچز کی الیون میں شامل پیسرز نے کافی بولنگ کر لی، انھیں آرام کا موقع دینے کے آپشن کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا، آرچر بھی فٹ اور میدان میں اترنے کیلئے تیار ہیں، ہم کوئی بھی فیصلہ اگلے 2 روز میں صورتحال دیکھ کر کریں گے۔

پھر موقع ملا تو بھی برائن لارا کا ریکارڈ نہیں توڑوں گا، ویان ملڈر

پیٹرز برگ (این این آئی) جنوبی افریقی کپتان ویان ملڈر زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں ناٹ آؤٹ 367 رنز بنائے انہیں ویسٹ انڈیز کے لیجنڈ بیٹر برائن لارا کا ریکارڈ توڑنے کیلئے صرف 34 رنز درکار تھے۔ بلاوائیو میں دوسرے دن کے اختتام پر ویان ملڈر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ برائن لارا کا ریکارڈ اس لیے نہیں توڑا کیونکہ وہ ایک لیجنڈ کرکٹر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ برائن لارا نے انگلینڈ کے خلاف 400 رنز بنائے، چاہتا تھا کہ ریکارڈ لارا کے پاس ہی رہے، دوبارہ موقع ملا تب بھی ایسا ہی کروں گا۔ جنوبی افریقی کپتان نے یہ بھی کہا کہ سب سے پہلے میں نے یہ سوچا کہ رنز بہت ہو چکے ہیں

جوکووچ کی شاندار واپسی! ومبلڈن کے 16 ویں کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

راجر ایک عظیم چیمپئن ہیں جنہیں میں بہت سراہتا ہوں، ہم نے برسوں تک ایک دوسرے کے ساتھ اس کھیل کے سٹیج کو شیئر

لندن: (زیڈ این این) سربین ٹینس لیجنڈ نوواک جوکووچ نے ومبلڈن کے سنٹر کورٹ پر آسٹریلیا کے الیگزینڈر مینار کو سخت مقابلے کے بعد 6-4، 6-4، 6-4، 6-4، 1-6 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا 16 واں ومبلڈن کوارٹر فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ میچ کے آغاز میں 38 سالہ جوکووچ سست اور غیر معمولی حد تک محتاط دکھائی دیئے اور پہلا سیٹ 6-1 سے ہار بیٹھے لیکن اس کے بعد انہوں نے اپنی روایتی مہارت اور تجربے کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل تین سیٹ جیت کر مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ اس فتح کے ساتھ 7 بار کے چیمپئن جوکووچ ایک بار پھر ریکارڈ 25 ویں گرینڈ سلیم ٹائٹل کی جانب گامزن ہیں، اگر وہ اتوار کو فائنل جیتتے ہیں تو وہ آل انگلینڈ کلب میں راجر فیڈرر کے 8 ٹائٹلز کے ریکارڈ کو بھی برابر کر دیں گے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ریٹائرڈ سوئس لیجنڈ راجر فیڈرر خود یہ میچ رائل باکس میں بیٹھ کر دیکھ رہے تھے، اس موقع پر جوکووچ نے مسکراتے ہوئے کہا کہ شاید پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ راجر نے میرا میچ دیکھا اور میں جیت گیا، پچھلی چند بار میں ہار گیا تھا اس لیے یہ بدشگونی ختم کرنا اچھا لگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجر ایک عظیم چیمپئن ہیں جنہیں میں بہت سراہتا ہوں، ہم نے برسوں تک ایک دوسرے کے ساتھ اس کھیل کے سٹیج کو شیئر کیا، انہیں دوبارہ یہاں دیکھ کر خوشی ہوئی۔ پہلے سیٹ میں جوکووچ نے 16 غیر ضروری غلطیاں کیں جن میں چار ڈبل فالٹس شامل تھے، تاہم دوسرے سیٹ میں واپسی کی کوشش کرتے ہوئے وہ جلدی بریک حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے مگر 19 منٹ پر محیط ایک طویل گیم کے دوران ڈے مینار نے چھٹے بریک پوائنٹ پر سروس بریک کر لی۔



نارتھ بروک، اسکاٹ لینڈ: انگلینڈ کے ٹومی فلیٹ ووڈ شاٹ کھیل رہے ہیں



سان فرانسسکو، کیلیفورنیا میں اوریکل پارک میں پانچویں اننگز کے سب سے اوپر فلاڈیلفیا فلیز کے خلاف پچ کیا۔

روزنامہ قوت لاہور
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

صنعت وتجارت نیوز

معیشت نامہ

پنجاب کا ایگرو پاور ہاؤس CPEC کے تحت 3B ڈالر کی پروسیسڈ فوڈ ٹریڈ کے لیے تیار ہے: PCJCCI

ٹارگٹڈ پالیسی سپورٹ اور بین الاقوامی سرٹیفکیشن معیارات کے ساتھ، یہ شعبہ روزگار کی تخلیق، دیہی خوشحالی اور برآمدی تنوع کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے

لاہور (کامرس رپورٹر) پاکستان چائنا جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (PCJCCI) نے آج PCJCCI سیکرٹریٹ میں منعقدہ تھنک ٹینک سیشن کے دوران چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت دوطرفہ اقتصادی تعاون اور برآمدات میں اضافے کے لیے پنجاب کے فوڈ پراسیسنگ کے شعبے کی وسیع صلاحیت پر روشنی ڈالی۔ پی سی جے سی آئی کے صدر نذیر حسین نے پنجاب کی بے مثال زرعی صلاحیت پر زور دیا، جس نے قدر میں اضافے اور زرمبادلہ کی کمائی کو مضبوط بنانے کے لیے گہری چینی سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کی دعوت دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب پاکستان کی کل فصلوں کا 57 فیصد حصہ یعنی 17 ملین ہیکٹر سے زیادہ پر کاشت کرتا ہے جو کہ ملک کی 80 فیصد گندم اور 95 فیصد لیموں، 82 فیصد امرود اور 66 فیصد آم کی کاشت کرتا ہے۔ یہ صوبہ قومی جی ڈی پی میں تقریباً 19 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے، جس سے اس کی معیشت کسی بھی پاکستانی خطے میں سب سے بڑی ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پنجاب کی فوڈ پراسیسنگ انڈسٹری ایک تبدیلی کی توسیع کے دہانے پر کھڑی ہے۔ اس کے بڑے پیمانے پر خام زرعی پیداوار، اسٹریٹجک مقام، سی پی ای سی کے بنیادی ڈھانچے کی رفتار، اور چینی ٹیکنالوجی اور سرمائے تک رسائی۔ ٹارگٹڈ پالیسی سپورٹ اور بین الاقوامی سرٹیفکیشن معیارات کے ساتھ، یہ شعبہ روزگار کی تخلیق، دیہی خوشحالی اور برآمدی تنوع کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ ظفر اقبال، نائب صدر PCJCCI نے زور دیا کہ 2,300 سے زائد چینی فرمیں پاکستان میں CPEC سے منسلک شعبوں میں کام کر رہی ہیں، جو سرمایہ کاروں کے مضبوط اعتماد کا اشارہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ CPEC فیز II میں فوڈ پروسیسنگ، فصل کے بعد کی ہینڈلنگ، کولڈ اسٹوریج اور میکانائزیشن میں مضبوط تعاون شامل ہے۔

جہلم پودے لگاؤ، اپنے ماحول کو سرسبز وشاداب بناؤ اپنے محلے، گھر، گاؤں، شہر اور وطن عزیز کو سرسبز بنانے کے بہترین وقت ہے

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم پودے لگاؤ، اپنے ماحول کو سرسبز وشاداب بناؤ اپنے محلے، گھر، گاؤں، شہر اور وطن عزیز کو سرسبز بنانے کا بہترین وقت ہے۔ کامیاب شجر کاری کا وقت 15 جولائی سے 15 اگست تک ہے۔ شجر کاری کے لیے پاکستان جہلم پاکستان ٹوبیکو کمپنی برلب جی ٹی روڈ جہلم سے مفت دستیاب ہونگے۔ پاکستان ٹوبیکو کمپنی (PTC) کی زرسریوں پر درج ذیل پودے 15 جولائی سے مفت مہیا کیے جا رہے ہیں۔ اس سنہری موقع سے شہری فائدہ اٹھائیں اور ماحول دوست ہونے کا ثبوت دیں۔ کچنار، سکھ چین، کالیا نوڈوسا، دھریک، چائینا ٹالی، کیکر، بوتل برش، ویلو، دربنڈا، املتاس، چیڑ، انار، پیپلس ※ ارجن وغیرہ وغیرہ ایک شناختی کارڈ کی کاپی پر 20 پودے مفت دیئے جائیں گے دورانیہ: 15 جولائی سے 15 ستمبر اوقات کار صبح 8:30 ساڑھے آٹھ بجے سے 4:00 چار بجے تک یہ پودے مہیا کیے جائیں گے ذمہ دار شہری بنیں شجر کاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو سرسبز بنائیں۔ یہ پودے شہری پاکستان ٹوبیکو کمپنی برلب جی ٹی روڈ جہلم سے مفت حاصل کر سکتے ہیں،

مصطفیٰ آباد: سالانہ شہیدِ اعظم کانفرنس اختتام پذیر، روحانی ماحول میں محفلوں کا کامیاب انعقاد

دربار صوفی محمد اقبال پر آخری پروگرام، خطیب اہل سنت پیر مخدوم سوہنا ماہی چشتی کا روح پرور بیان



مصطفیٰ آباد (نیوز رپورٹر قوت) ماہِ محرم الحرام کے بابرکت ایام میں مصطفیٰ آباد کی معروف دینی تنظیم بزمِ حبیب کے زیرِ اہتمام سالانہ بارہ روزہ شہید اعظم کانفرنس کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ روح پرور اور ایمان افروز یہ سلسلہ محافل ذکر و نعت و درود کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جب آخری پروگرام دربار صوفی محمد اقبال (رح) کے مزار اقدس پر منعقد کیا گیا۔ اختتامی محفل میں ممتاز مذہبی اسکالر، خطیب قرآن، خطیب اہل سنت پیر مخدوم سوہنا ماہی چشتی نے خصوصی خطاب فرمایا۔ ان کے پراثر بیان نے شرکاء کے دلوں کو منور کر دیا۔ پروگرام میں سیاسی، سماجی، مذہبی شخصیات سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اختتامی دعا میں شرکت کا شرف حاصل کیا۔ کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر تمام منتظمین خصوصاً پرنسپل جامعہ گلزارِ حبیب، عالم ربانی، فاضل نفیل حضرت علامہ مولانا قبلہ پیر میاں محمد وقاص صدیق نقشبندی صاحب دامت برکاتہم کی کاوشوں کو بے حد سراہا گیا۔ ان کی سرپرستی میں ان محافل کے ذریعے عقیدہ اہل سنت و الجماعت، حنفی بریلوی مسلک کا بھرپور پیغام عام کیا گیا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ محافل مصطفیٰ آباد میں روحانیت، امن، اور اتحاد کا پیغام لے کر آئیں اور بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ مصطفیٰ آباد کو ایسی مقدس اور بابرکت مجالس نصیب ہوئیں۔ آخر میں میاں وقاص صاحب کے لیے دعائیں کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ تادیر قائم رکھے اور ان کی دینی خدمات میں مزید برکت عطا فرمائے۔

ضلعی محکمہ بہبود آبادی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر چنیوٹ صفی اللہ گوندل کی صدارت میں منعقد ہوا

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ضلعی محکمہ بہبود آبادی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر چنیوٹ صفی اللہ گوندل کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ڈپٹی کمشنر نے بریفنگ لیتے ہوئے محکمہ کی کارکردگی کی سخت مانیٹرنگ کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ فیملی ویلفیئر سنٹرز ہر لحاظ سے فعال ہونے چاہئیں۔ انہوں نے فیملی ہیلتھ کلینکس کو اپ گریڈ کرانے کا فیصلہ کیا اور اس ضمن میں افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ آفیسر کو تاکید کی کہ وہ کی پرفارمنس انڈیکیٹرز KPIs پر رپورٹ جمع کرائیں۔ انہوں نے سوشل موبلائزرز کی مانیٹرنگ اور فراہم کردہ ڈیٹا کی تصدیق کی ہدایت کی اور کہا کہ تحصیل افسران کو بھی متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ بہبود آبادی پروگرام پر حکومتی ہدایات کے مطابق عملدرآمد واضح نظر آنا چاہیے۔

13 محرم الحرام کا جلوس بخیر وخوبی اختتام پذیر، ریسکیو 1122 کی بروقت کارروائیاں، 75 عزاداروں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی

چکوال (ایم ایوب سلطانی) 13 محرم الحرام کا جلوس بخیر وخوبی اختتام پذیر، ریسکیو 1122 کی بروقت کارروائیاں، 75 عزاداروں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 چکوال ڈاکٹر عتیق احمد خان کے مطابق 13 محرم الحرام کے جلوس کے موقع پر چوآسیدن شاہ میں فول پروف ریسکیو اینڈ سیفٹی انتظامات کیے گئے تھے، جن کی براہ راست نگرانی اسٹیشن کو آرڈینیٹر نے کی۔ جلوس کے دوران ریسکیو پوسٹ، میڈیکل کیمپ، ایمبولینس سروس اور فائر وہیکل جلوس کے آغاز سے اختتام تک متحرک رہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ ایمرجنسی کی صورت میں فوری اور مؤثر ریسپانس فراہم کیا جا سکے۔ ریسکیو 1122 کی ٹیم نے زنجیر زنی کے دوران زخمی ہونے والے 75 عزاداروں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ خوش قسمتی سے کسی بھی شدید نوعیت کی ایمرجنسی رپورٹ نہیں ہوئی۔ تاہم، ہر ممکن خطرے سے نمٹنے کے لیے ایمبولینسز، جلوس کے اہم پوائنٹس پر الرٹ اور موجود رہیں۔ ڈاکٹر عتیق احمد خان نے ریسکیو ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے ایام میں ریسکیو 1122 کا ہر اہلکار اپنی ذمہ داریوں کو عبادت سمجھ کر انجام دیتا ہے۔

حق کے لیے سر کٹایا جا سکتا ہے، مگر جھکایا نہیں جا سکتا: ابوا حمد پیر محمد مقصود مدنی

جب دین خطرے میں ہو تو خاموشی جرم ہے، اور حق کی خاطر قربانی دینا ایمان کی معراج ہے یہ دن سوگ کا دن ہے

فیصل آباد (میاں محمد ساجد) جامع مسجد البرھان شہباز ٹاؤن میں محفل شان صحابہ واہلبیت سے ابوا حمد پیر محمد مقصود مدنی، پیر قاری عاشق یعیمی مدنی، حافظ رضوان یعیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا معرکہ حق و باطل کے درمیان وہ فیصلہ کن لمحہ تھا جس میں نواس رسول، حضرت امام حسین نے اپنے خون سے اسلام کی آبیاری کی کربلا ہمیں درس دیتا ہے کہ حق کے لیے سر کٹایا جا سکتا ہے، مگر جھکایا نہیں جا سکتا امام حسین نے دنیا کو بتا دیا کہ جب دین خطرے میں ہو تو خاموشی جرم ہے، اور حق کی خاطر قربانی دینا ایمان کی معراج ہے یہ دن سوگ کا دن ہے ہم یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ دین صرف عبادات کا نام نہیں بلکہ جذب وفا، قربانی، اور حق کے ساتھ کھڑے ہونے کا نام بھی ہے امام حسین نے ہمیں صرف ماتم کا پیغام نہیں دیا، بلکہ عمل، صبر، اور اصولوں پر ڈٹ جانے کی راہ دکھائی انھوں نے مزید کہا محرم آتے ہی فضائیں سیاہ پوش ہو جاتی ہیں، زبانیں ذکرِ حسین سے تر ہو جاتی ہیں، آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں، اور دلوں میں کربلا کی تپش محسوس ہونے لگتی ہے آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ذکر کے آنسوں سے نکل کر فکر کے عزم کی طرف بڑھا جائے فکرِ حسین وہ شعور ہے جو ظلم کے سامنے جھکنے سے انکار کرتا ہے جو باطل کے خلاف قیام کی جرات دیتا ہے جو ضمیر کو جگاتا ہے، اور جو دین کو صرف عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ عدل و انصاف، حریت اور مساوات کا نظام قرار دیتا ہے اگر ہمارے اعمال میں حسین کا کردار نہیں، ان کی فکر نہیں، تو پھر صرف زبان سے "لبیک یا حسین" کہنا کافی نہیں یہ تجدید عہد، فکرِ کربلا، اور امام حسین کی تعلیمات پر غور کرنے کا دن ہے اللہ رب العزت ہمیں فکرِ حسین اور اسوہ حسینی پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے

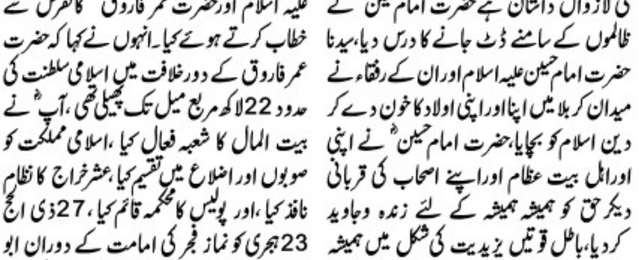

واقعہ کربلا قربانیوں کی لازوال داستان ہے: علامہ نعیم الرحمن ہزاروی

حضرت امام حسینؓ نے ظالموں کے سامنے ڈٹ جانے کا درس دیا

وزیرآباد (نامہ نگار) واقعہ کربلا قربانیوں کی لازوال داستان ہے حضرت امام حسینؓ نے ظالموں کے سامنے ڈٹ جانے کا درس دیا، سیدنا حضرت امام حسین علیہ اسلام اور ان کے رفقاء نے میدان کربلا میں اپنا اور اپنی اولاد کا خون دے کر دین اسلام کو بچایا، حضرت امام حسینؓ نے اپنی اور اہل بیت عظام اور اپنے اصحاب کی قربانی دیکر حق کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ وجاوید کر دیا، باطل قوتیں یزیدیت کی شکل میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکامیاں اپنے مقدمیں سمیٹ کر مٹ گئیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین علامہ نعیم الرحمن ہزاروی نے ادارہ فیضان شہ کونینؓ کے زیر اہتمام شہادت حضرت امام حسین علیہ اسلام اور حضرت عمر فاروقؓ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروق کے دور خلافت میں اسلامی سلطنت کی حدود 22 لاکھ مربع میل تک پھیلی تھی، آپؓ نے بیت المال کا شعبہ فعال کیا، اسلامی مملکت کو صوبوں اور اضلاع میں تقسیم کیا، عشر خراج کا نظام نافذ کیا، اور پولیس کا محکمہ قائم کیا، 27 ذی الحج 23 ہجری کو نماز فجر کی امامت کے دوران ابو لولو فیروز نامی مجوسی نے حضرت عمر فاروقؓ کو خنجر سے زخمی کر دیا اور آپؓ نے تین روز بعد یکم محرم الحرام 24 ہجری کو جام شہادت نوش کیا۔

آزاد پریس کلب دیپالپور کے صحافی شاہ رخ خان کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ڈاکٹر فواد احمد افتخار سے ملاقات

درپیش مسائل کے حوالے سے آگاہ کیام ڈاکٹر فواد احمد افتخار نے ماضی میں شاندار انتظامی خدمات سرانجام دیں



دیپالپور (تحصیل رپورٹر) آزاد پریس کلب دیپالپور کے صحافی شاہ رخ خان کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ڈاکٹر فواد احمد افتخار سے ملاقات انکو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور پھولوں کا گلدستہ پیش کیا تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر فواد احمد افتخار نے گزشتہ روز چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے عہدے کا چارج سنبھالنے پر مقامی صحافی شاہ رخ خان نے ملاقات کر کے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اس موقع پر ڈاکٹر فواد احمد افتخار نے کہا ہے کہ درپیش مسائل کے حوالے سے آگاہ کیام ڈاکٹر فواد احمد افتخار نے ماضی میں شاندار انتظامی خدمات سرانجام دیں امید کرتے ہیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی مزید ترقی اور عوامی صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائیں گے. جبکہ معززین علاقہ سابق ناظم سٹی دیپالپور میاں شجاع حسن خاں وٹو، سابق نائب ناظم راؤ عبد الکریم ٹیپو، ایڈیکا تحصیل دیپال پور کے سیاسی وسماجی شخصیت میاں غلام جیلانی چاند، لوکل گورنمنٹ آفیسر میاں محمد اکبر چنڈور و دیگر نے بھی مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا

ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر یاداللہ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا



ساہیوال (مہر اے ڈی نسیم سپرا سے) ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر یاداللہ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مریضوں کو جدید مؤثر اور محفوظ طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے متعدد اصلاحاتی اقدامات زیر غور لائے گئے۔ اجلاس میں انتہائی نگہداشت (Critical Care) کے شعبوں میں موبائل فون کے استعمال پر پابندی، پیجر سسٹم اور ایمرجنسی کوڈ سسٹم کے نفاذ، جان بچانے والے طبی پروٹوکولز کی سختی سے تعمیل، اور اموات کے درست اعداد و شمار کی رپورٹنگ و آڈٹ جیسے اہم امور پر فیصلے کیے گئے۔ مزید برآں، سی ٹی اسکین کی آؤٹ سورسنگ سہولت، 15 نئے کمپیوٹر اور پرنٹرز سے لیس کاؤنٹرز کے قیام، بلڈ بینک کی SOPs اور لائسنسنگ، پیڈیاٹرک وگائناکالوجی ایمرجنسی سروسز کی نئی شفٹنگ، اور سیکیورٹی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کنٹرول روم گیٹ پاس پارکنگ اور چوری سے بچاؤ کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ کے راؤنڈز کے لیے SOPs کا نفاذ، خالی آسامیوں، بجٹ، صحت سہولت کارڈ، ہاسپٹل کی باغبانی، نئے کاؤنٹرز اور مریض ایریاز کا تفصیلی جائزہ بھی اجلاس کا حصہ رہا۔ اجلاس میں اے ایم ایس، ڈی ایم ایس، ڈائریکٹر ایمرجنسی، ایڈمن آفیسرز سمیت تمام متعلقہ افسران نے شرکت کی اور بہتری کے لیے قیمتی تجاویز پیش کیں۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر یاداللہ نے اس موقع پر کہا کہ "ہسپتال کی انتظامیہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور تمام فیصلے مریض کی سہولت اور علاج کے معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں۔ بعد ازاں انہوں نے انفیکشن کنٹرول ٹیم کے ہمراہ ہسپتال کی مختلف وارڈز کا بھی دورہ کیا۔

صدرن لیگ پی پی 139 محمود اختر گورایہ نے ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کوٹ عبدالمالک کی تقسیم انعامات کی تقریب میں شرکت کی

فیروز والہ (نامہ نگار منور حسین) صدرن لیگ پی پی 139 محمود اختر گورایہ نے ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کوٹ عبدالمالک کی تقسیم انعامات کی تقریب میں شرکت کی اور کامیاب ہونے والے طالبہ میں سرٹیفکیٹ اور اسناد تقسیم کیے۔ جن میں رمشا اکرم پہلی پوزیشن پر رہی محمود اختر گورایہ نے طالبہ سے خطاب بھی کیا اس موقع پ MPA عطیہ افتخار صاحبہ اور ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی سینئر کمپیوٹر ٹیچر سونیا شعیب اور دیگر لیگی رہنما بھی موجود تھے۔

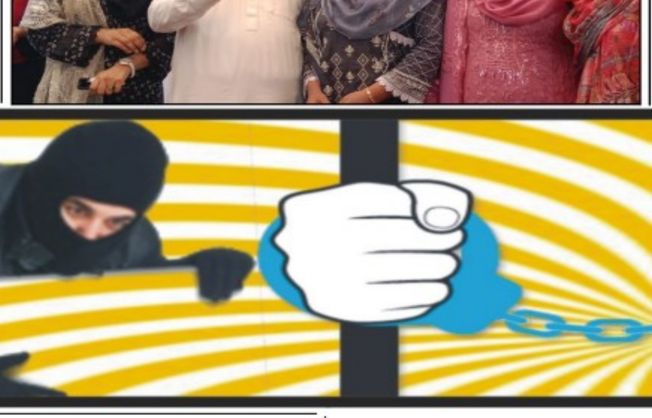

فلسطین کے عوام پر اسرائیل کی جاری بمباری اور غذائی قلت ظلم وجبر کی انتہا اور کھلی دہشتگردی ہے

ہم فلسطین کے شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں: چیئرمین انجمن آڑھتیاں غلہ منڈی امجد نذیر بٹ

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) مرکزی انجمن تاجران کے صدر و چیئرمین انجمن آڑھتیاں غلہ منڈی امجد نذیر بٹ نے کہا ہے کہ فلسطین کے عوام پر اسرائیل کی جاری بمباری اور غذائی قلت ظلم وجبر کی انتہا اور کھلی دہشتگردی ہے، ہم فلسطین کے شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں نے امریکہ و اقوام اسرائیل کے مذموم عزائم کو بے نقاب کر دیا ہے فلسطینیوں کی نسل کشی کو روکنے کیلئے عالمی عدالت اور اقوام متحدہ کردار ادا کرے اور نیٹو فورسز کے ذریعے اسرائیلی جارحیت کو روکے، اسرائیل مسلسل نہتے فلسطینی عوام کے انسانی حقوق پامال کر کے نسل کشی کے تمام حربے استعمال کر رہا ہے، غزہ میں غذائی قلت، پانی کی عدم فراہمی، ادویات و دودھ کی قلت اور اسرائیل کا امدادی سامان نیلئے رح کی سرحد کو نہ کھولنا سبھی جرائم کی بدترین مثالیں ہیں، اقوام متحدہ بے بس ادارہ بن چکا ہے جو صرف مسلم ممالک کے خلاف کاروائی کرتا آرہا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عالمی عدالت، اقوام متحدہ اور فیٹیف جیسے ادارے صرف مسلمانوں کو کمزور کرنے کیلئے کام کرتے ہیں جس کی مثال شام، افغانستان، عراق، یمن اور دیگر مسلم ممالک ہیں جہاں اقوام متحدہ نے طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کیا، فلسطین اور کشمیر میں مسلسل مسلم نسل کشی پر اقوام متحدہ اسرائیل اور بھارت کے خلاف کاروائی کرنے کی بجائے بے بسی کا مظاہرہ کر رہا ہے، اقوام متحدہ اور عالمی عدالت کے فیصلوں پر عملدرآمد نہ ہونا انصاف کا قتل اور ظالم کو چھوٹ دینے کے مترادف عمل ہے۔

ڈی پی او کا سروس ڈیلیوری کے حوالے سے مصروف دن، 1 دن میں 03 مقامات پر کھلی کچہریاں

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) اوکاڑہ ڈی پی او کا سروس ڈیلیوری کے حوالے سے مصروف دن، 1 دن میں 03 مقامات پر کھلی کچہریاں۔ ڈی پی او راشد ہدایت نے سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کیلئے مصروف ترین دن گزارا۔ 01 دن میں یکے بعد دیگرے 02 سرکلز میں 03 مختلف مقامات پر کھلی کچہریاں منعقد کیں گئی۔ ڈی پی او نے رینالہ اور دیپالپور سرکلز میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، عوامی مسائل پر فوری قانونی کارروائی کے احکامات جاری، رینالہ سرکل میں داؤد بندگی مارکی، دیپالپور سرکل میں زکریا مارکی اور زینت مارکی میں کھلی کچہریاں منعقد کی گئیں، کھلی کچہری کا مقصد عوام کو انکی دہلیز تک پہنچ کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

ممکنہ سیلاب کے پیش نظر اپنی تمام تیاریاں وحفاظتی انتظامات کو ہر لحاظ سے مکمل کریں

کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر عوام کے جان ومال کے تحفظ کو بروقت یقینی بنایا جا سکے: ڈپٹی کمشنر حافظ آباد



حافظ آباد (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق کا کہنا ہے کہ تمام ضلعی محکموں کے افسران کو مون سون بارشوں اور دریائے چناب میں ممکنہ سیلاب کے پیش نظر اپنی تمام تیاریاں وحفاظتی انتظامات کو ہر لحاظ سے مکمل کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر عوام کے جان ومال کے تحفظ کو بروقت یقینی بنایا جا سکے۔ دریائے چناب میں ممکنہ سیلاب کے پیش نظر فلڈ ریلیف کیمپ قائم کر کے وہاں ریسکیو 1122 اور دیگر تمام متعلقہ محکموں کے ملازمین کی ڈیوٹیاں بھی لگا دی گئی ہیں۔ محکمہ انہار، ڈرینیج، میونسپل کمیٹیاں اور ضلع کونسل تمام برساتی نالوں، سیوریج نالوں کی صفائی ستھرائی اور دریائے چناب کے حفاظتی بند کی ضروری تعمیر ومرمت کو قبل از وقت مکمل کریں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ممکنہ سیلاب کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یونیتوویر یاسین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل حمد اللہ، اسسٹنٹ کمشنر سلمان اکبر، اے سی پنڈی بھٹیاں جواد حسین ملک، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر عدنان نواز سمیت محکمہ صحت، لائیو سٹاک، ایجوکیشن، میونسپل لیٹیوں، ضلع کونسل، ایری گیشن، سول ڈیفنس اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک تھے۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ دریائے چناب میں ممکنہ سیلاب کے پیش نظر محکمہ صحت اور محکمہ لائیوسٹاک کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے لیے ادویات کی فراہمی اور میڈیکل کی دیگر سہولیات کو یقینی بنائیں۔ محکمہ ایری گیشن برساتی نالوں اور ڈرینیج کی صفائی کے کاموں کو فوری طور پر مکمل کریں۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 عدنان نواز نے ممکنہ سیلاب کے پیش نظر مختلف محکموں کی جانب سے پیشگی تیاریوں اور حفاظتی انتظامات بارے بریفنگ میں بتایا کہ قادر آباد، ونجکے تارڑ، خانپور، جلالپور بھٹیاں، ٹاہلی گورائیہ اور پنڈی بھٹیاں میں فلڈ ریلیف سنٹرز قائم کیے گئے ہیں، ریسکیو 1122 کی جانب سے کشتیاں، لائف جیکٹس، لائف رنگ، موٹر بوٹس اور دیگر ضروری سامان مکمل طور پر تیار ہے اس کے ساتھ ساتھ میونسپل کمیٹیوں اور ضلع کونسل کی تمام ضروری مشینری کو بھی فنکشنل بنایا گیا ہے۔

امام عالی مقام امام حسین علیہ السلام نے دین اسلام کی بنیادوں کو قیامت تک مضبوط کر دیا

اب قیامت تک گر کوئی یزیدی اسلام کی بنیادوں کو کمزور کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو وہ اپنے مدمقابل حسینی کو پائے گا: سید حامد فاروق شاہ

فیصل آباد (ملک بشیر احمد) بغدادی جامع مسجد گلبرگ میں پیغام شہادت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی سید حامد فاروق شاہ نے فلسفہ شہادت امام عالی مقام امام حسین علیہ السلام بیان کرتے ہوئے کہا کہ امام عالی مقام امام حسین علیہ السلام نے دین اسلام کی بنیادوں کو قیامت تک مضبوط کر دیا ہے اب قیامت تک گر کوئی یزیدی اسلام کی بنیادوں کو کمزور کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو وہ اپنے مدمقابل حسینی کو پائے گا۔ اور حسینی کردار کا محافظ یزیدیوں کو ایسا ہی جواب دے گا جیسا کہ امام حسین علیہ السلام نے کربلا کی سرزمین پر دیا کیونکہ جیسا جواب امام عالی مقام امام حسین علیہ السلام نے دیا ہے قیامت تک یزیدیوں پر لرزا طاری رہے گا انہوں نے مزید کہا امام حسین علیہ صبر کے ایسے درجے پر فائز تھے کہ ایسا درجہ کسی کو نصیب نہیں ہوا ہر چیز پر اختیار ہونے کے باجود امام عالی مقام نے صبر و رضا کا دامن کو نہیں چھوڑا۔ نا نماز چھوڑی نا تلاوت چھوڑی بس خدائی رضا پر قائم رہے آج حسینی ہونے کا تقاضا یہی ہے کہ امام حسین علیہ السلام کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہو سید شفاعت رسول شاہ نے کہا کہ محرم الحرام کا مہینہ ہمیں عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ نواسہ رسول حضرت امام حسین نے کربلا کے میدان میں دین اسلام کی بنیادوں کے تحفظ کیلئے سب کچھ قربان کر دیا مگر یزید کے ظلم و بربریت اور خلاف دین وخلاف شرع اقدامات کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ خانوادہ رسولؐ کی یہ قربانی فقط ایک واقعہ نہیں بلکہ قیامت تک کیلئے ظلم کے خلاف مزاحمت، حق کی حمایت اور باطل سے انکار کا استعارہ ہے انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسین کی سیرت مبارکہ سے سبق لینا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے کانفرنس سے مولانا غلام محمد، سید حمایت رسول، صاحبزادہ عثمان صدیقی، سید سعادت رسول، قاری عبداللہ رضا، عاصم جماعتی، سید عظمت حسین، مولانا مشتاق نعیمی، محمد حسین شاہد، علامہ شمریز، مصطفے کمال و دیگر نے بھی خطاب کیا۔



ڈرگ فری پنجاب کے تحت منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن ڈرگ فری پنجاب کے تحت منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او تھانہ صدر سب انسپکٹر مدثر شہباز، اے ایس آئی مختار احمد کی ٹیم کے ہمراہ کاروائی، خفیہ اطلاع پر پولیس ٹیم نے چک نمبر 127 ریڈ کر کے منشیات فروش ملزم کو گرفتار کر لیا، فیصل آباد کے رہائشی منشیات فروش ملزم کے قبضہ سے مختلف برینڈز کی شراب کی 48 بوتلیں برآمد، گرفتار منشیات فروش ملزم کیخلاف تھانہ صدر میں منشیات کی دفعات کے تحت مقدمہ درج، مزید تفتیش جاری، اپنی نسلوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے کیلئے ضلع بھر میں پیشل مہم کے تحت کریک ڈاؤن جاری ہے، ڈی پی او عبداللہ احمد نے کہا کہ منشیات فروشوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے معیاری تفتیش کے ساتھ سزائیں دلوائی جا رہی ہیں آپ کے علاقہ میں منشیات فروشی کی صورت میں میرے نمبر 03237543444 پر اطلاع دیں

زاہد عمران خاں جنجوعہ دیپالپور کی شان دبنگ افسر سعید بھٹی کی ملاقات



دیپالپور (زاہد عمران خاں جنجوعہ) اوکاڑہ تھانہ گوگیرہ ایس ایچ او سعید بھٹی دبنگ آفیسر، میرٹ کی پہچان اوکاڑا تھانہ گوگیرہ کے ایس ایچ او سعید بھٹی ایک باوقار رینڈ راور فرض شناس پولیس افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں ان کی قیادت میں تھانہ گوگیرہ نے جرائم کے خلاف مؤثر کارروائیاں کی ہیں جن میں منشیات فروشوں جرائم پیشہ عناصر اور قانون شکنوں کے خلاف سخت اقدامات شامل ہیں سعید بھٹی اپنی دبنگ اور غیر جانبدارانہ کارروائیوں کی بدولت نہ صرف اہل علاقہ کے دلوں میں جگہ بنا چکے ہیں بلکہ محکمہ پولیس میں بھی ان کی میرٹ پر مبنی کارکردگی کی مثالیں دی جاتی ہیں وہ ہمیشہ قانون کی بالا دستی اور انصاف کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتے ہیں شہریوں کے مسائل سننا اور فوری ایکشن لینا ان کا خاصہ ہے ایسے افسران ہی محکمہ پولیس کے وقار میں اضافہ کرتے ہیں اور عوام کا پولیس پر اعتماد بحال کرائے پر حاصل کر رکھے ہیں، جو کہ ڈرگ ایکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ سلطان ان غیر قانونی اسٹورز کے خلاف کارروائی کے بجائے انہیں تحفظ فراہم کرتا ہے، بشرطیکہ منتھلی دی جاتی رہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ڈرگ انسپکٹر کی جانب سے اختیارات کا اس قدر غیر قانونی استعمال اور ایک غیر متعلقہ شخص کو عوامی امور میں مداخلت کا موقع دینا نہ صرف بدعنوانی بلکہ محکمہ صحت کے نظم وضبط پر بھی سوالیہ نشان ہے۔

ڈرگ انسپکٹر جناح ٹاؤن کا پرائیویٹ کارندہ سرگرم، جعلی ڈرگ انسپکٹر میڈیکل اسٹورز سے مبینہ ریکوری میں ملوث نکلا

سلطان جناح ٹاؤن میں کھلے عام میڈیکل اسٹورز پر چھاپوں کی دھمکیاں دے کر مبینہ طور پر منتھلی وصول کرتا ہے

فیصل آباد (بیورو رپورٹ) ڈرگ انسپکٹر جناح ٹاؤن محمد طلحہ کی سرپرستی میں ایک پرائیویٹ شخص سلطان مبینہ طور پر "ریکوری انچارج" بن کر میڈیکل اسٹورز مالکان کو ہراساں کرنے اور ماہانہ نذرانے وصول کرنے میں ملوث ہے۔ ذرائع کا ک

”قوت“ کلاسیفائیڈ

روزنامہ قوت لاہور

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ سے شائع کئے جاتے ہیں لیکن اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا، اشتہارات صاف اور بڑے صفحہ پر لکھ کھلے ہونے چاہئیں کٹے پھٹے اور مفلوک الحال والے اشتہارات غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

042-3636003

1 — بقیہ جات

تعلیمات کے مطابق اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے مختلف علاقوں راولپنڈی، صدر، اسلام آباد، گلبرگ، بحریہ ٹاؤن لاہور، ڈیفنس، ماڈل ٹاؤن، جوہر ٹاؤن، گلشن اقبال، نارتھ ناظم آباد، کلفٹن، ڈیفنس، کراچی میں 1 کنال، 2 کنال، 4 کنال، 8 کنال، 10 کنال، 1 ایکڑ، 2 ایکڑ، 4 ایکڑ، 8 ایکڑ، 10 ایکڑ، 20 ایکڑ، 40 ایکڑ، 80 ایکڑ، 100 ایکڑ، 200 ایکڑ، 400 ایکڑ، 800 ایکڑ، 1000 ایکڑ، 2000 ایکڑ، 4000 ایکڑ، 8000 ایکڑ، 10000 ایکڑ، 20000 ایکڑ، 40000 ایکڑ، 80000 ایکڑ، 100000 ایکڑ، 200000 ایکڑ، 400000 ایکڑ، 800000 ایکڑ، 1000000 ایکڑ، 2000000 ایکڑ، 4000000 ایکڑ، 8000000 ایکڑ، 10000000 ایکڑ، 20000000 ایکڑ، 40000000 ایکڑ، 80000000 ایکڑ، 100000000 ایکڑ، 200000000 ایکڑ، 400000000 ایکڑ، 800000000 ایکڑ، 1000000000 ایکڑ، 2000000000 ایکڑ، 4000000000 ایکڑ، 8000000000 ایکڑ، 10000000000 ایکڑ، 20000000000 ایکڑ، 40000000000 ایکڑ، 80000000000 ایکڑ، 100000000000 ایکڑ، 200000000000 ایکڑ، 400000000000 ایکڑ، 800000000000 ایکڑ، 1000000000000 ایکڑ، 2000000000000 ایکڑ، 4000000000000 ایکڑ، 8000000000000 ایکڑ، 10000000000000 ایکڑ، 20000000000000 ایکڑ، 40000000000000 ایکڑ، 80000000000000 ایکڑ، 100000000000000 ایکڑ، 200000000000000 ایکڑ، 400000000000000 ایکڑ، 800000000000000 ایکڑ، 1000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 8000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 10000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 20000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 40000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 80000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 100000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 200000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 400000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 800000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 1000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 2000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000 ایکڑ، 4000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000

عوام تک صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، خواجہ سلمان رفیق

ہسپتال کے اندر مختلف جدید مشینری اور آلات کی ترسیل مکمل ہو چکی ہے، نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی دسمبر 2025 تک اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مکمل طور پر فعال ہو جائے گا

حکومت پنجاب عوام کی سہولت کی خاطر ریکارڈ مدت میں صحت کے تمام منصوبوں کو مکمل کر رہی ہے، کسی بھی سطح پر معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، صوبائی وزیر صحت کی گفتگو

(خبر نگار) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے سرگودھا میں زیر تعمیر نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا دورہ کیا، ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن عظمت محمود خان، چیف ایگزیکٹو آفیسر ایمرجنسی سروسز ڈاکٹر فرقد عالمگیر، پرنسپل سیکرٹری برائے امراض قلب ڈاکٹر فرقد عالمگیر، پرنسپل سیکرٹری آپریشنز طارق محمود رحمانی، کمشنر سرگودھا ڈویژن جہانزیب افغان، پرنسپل پروفیسر وارث فاروقہ و دیگر اعلیٰ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق نے حال ہی میں محمل ہونے والی پی ڈی ایکس کی تفصیلی معائنہ کر کے ملی سہولیات کا جائزہ لیا۔ صوبائی وزیر نے اسی دوران ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کر کے ہدایات جاری کیں۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال کے اندر مختلف جدید مشینری اور آلات کی ترسیل مکمل ہو چکی ہے، نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی دسمبر 2025 تک اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مکمل طور پر فعال ہو جائے گا، ہسپتال کے اندر مختلف جدید مشینری اور آلات کی ترسیل مکمل ہو چکی ہے، نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی دسمبر 2025 تک اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مکمل طور پر فعال ہو جائے گا، صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ عوام تک صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ